حضرت علیؓ
”جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ
اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے
تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو“۔

------ تکبر کرنے والے---------
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40۔۔۔ ترجمہ آیت (58,60)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
”والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)۔“

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت APNA Member ABC Certified مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی
کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنے والا قومی اخبار
Daily QAUM KI AWAZ karachi
روزنامہ قوم کی آواز کراچی
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
جلد: 24 | منگل 27 صفر المظفر 1448ھ 11 اگت 2026ء | شمارہ: 176
https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

یو بی جی کا پاکستان، سعودیہ اور ترکی کے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم

صدر زبیر طفیل نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان مکہ مکرمہ میں طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تینوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان دفاعی سفارتی اور اسٹریٹجک تعاون کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا

پاکستان، سعودی عرب اور ترکی تینوں ممالک مسلم دنیا میں اہم حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے درمیان قریبی تعاون نہ صرف تینوں ممالک بلکہ پوری امت مسلمہ کے اجتماعی مفادات کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے، زبیر ایف طفیل

کراچی (بزنس رپورٹر) یونائیٹڈ بزنس گروپ (یو بی جی) کے صدر زبیر طفیل نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان مکہ مکرمہ میں طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا سے تینوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان دفاعی سفارتی اور اسٹریٹجک تعاون کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ پوری مسلم دنیا کے لیے خوشی، اطمینان اور امید کا باعث ہے اور اس سے خطے میں امن و استحکام کو فروغ دینے میں مدد مل سکتی ہے۔ اپنے بیان میں زبیر عیل نے کہا کہ پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

اہم خبر

براڈوے پیزا نے کراچی میں 82 ویں برانچ کا اضافہ کر دیا

افتتاح کے موقع پر بانی اور چیئرمین جاوید مسعود نے کہا کمپنی کی توسیع مارکیٹ کی طلب اور صارفین کی ضروریات کے تحت کی گئی

کراچی (بزنس رپورٹر) براڈوے پیزا نے حادی آباد سوسائٹی کے قریب، گلشن معمار سے متصل مرکزی سڑک پر اپنی 82 ویں شاخ کھول لی ہے، جبکہ پاکستان میں کاروباری حالات کی مشکلات کے باوجود کمپنی اپنی توسیع جاری رکھے ہوئے ہے۔ نئے آؤٹ لیٹ میں 60 سے 70 گاہکوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے، اور توجہ خاندانوں، طلبہ اور نوجوانوں پر مرکوز ہے۔ آن لائن آرڈرنگ اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

سوشل میڈیا پر کردار کشی، شرجیل میمن کا این سی سی آئی اے سے رجوع

شرجیل میمن نے اپنی شکایت میں اکاؤنٹس سے متعلق اسکرین شاٹس بھی منسلک کیے ہیں

کراچی (این این آئی) سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے سوشل میڈیا پر مبینہ کردار کشی کے خلاف نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) سے رجوع کر لیا، اپنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

سرکاری اسپتالوں میں بستروں کی تعداد میں اضافہ نہیں کیا گیا

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت کے جانب سے ہر سال سرکاری اسپتالوں کے بجٹ میں اضافہ کرنے کے باوجود اسپتالوں میں بستروں کی تعداد میں اضافہ نہیں کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

آٹو ٹیرف پالیسی میں مسابقت اور مقامی صنعت کا توازن ضروری ہے، میاں زاہد حسین

کراچی (این این آئی) پاکستان بزنس مین اینڈ انٹلیکچوئلز فورم اور آل کراچی انڈسٹریل الائنس کے صدر، نیشنل بزنس گروپ پاکستان کے چیئرمین، ایف پی سی سی آئی پالیسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

ملک گیر پہیہ جام ہڑتال شروع، اشیائے ضروریہ کی سپلائی متاثر ہونے کا امکان

کراچی میں پورٹ قاسم اور اطراف میں خام خوردنی تیل سے بھرے متعدد ٹینکرز کھڑے کر دیے گئے

کراچی (این این آئی) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد نے ہڑتال کی کال پر پورٹ قاسم اور اطراف میں خام خوردنی تیل سے بھرے متعدد ٹینکرز کھڑے کر دیئے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے، بھاری ٹول ٹیکس، بھاری چالان اور جرمانوں کے خلاف آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کی کال پر ملک بھر میں گڈز ٹرانسپورٹرز نے مکمل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

وفاقی کابینہ نے نیشنل ہاؤسنگ پالیسی ایکشن پلان، انفارمیشن سیکیورٹی فریم ورک کی منظوری دے دی، کابینہ کو وزیراعظم کے 'اپنا گھر' اسکیم کے تحت پیش رفت پر بریفنگ، آئی ایس فریم سائبر سیکیورٹی کے لیے اہم قرار

نیشنل ہاؤسنگ پالیسی، انفارمیشن سیکیورٹی فریم ورک کی منظوری

وزیراعظم محمد شہباز شریف، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار اور چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو ان کی مدبرانہ اور دور اندیش قیادت، پاکستان کا عالمی تشخص بلند کرنے اور ملک کے قومی مفادات کے مؤثر دفاع پر خراج تحسین پیش کیا

اپنے گھر کے خواہشمند درخواست گزاروں کو مختلف بینکوں کی جانب سے 220 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری دی جا چکی ہے، جبکہ کامیاب درخواست گزاروں کو 32 ارب روپے سے زائد کی رقوم بھی جاری کی جا چکی ہیں

کراچی (بزنس رپورٹر) وفاقی کابینہ نے نیشنل ہاؤسنگ پالیسی، پاکستان انفارمیشن سیکیورٹی فریم ورک کی اور اس پر عملدرآمد کی منظوری دے دی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں کابینہ نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی جس میں وزیراعظم محمد شہباز شریف، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار اور چیف آف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نیشنل ہاؤسنگ پالیسی، ایکشن پلان اور انفارمیشن سیکیورٹی فریم ورک کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میر رضا قتل کیس میں مبینہ غفلت کوتاہی، دو پولیس افسران معطل

کراچی (این این آئی) وزیر داخلہ سندھ اور ایڈیشنل آئی جی کراچی کے نوجوان تاجر کے گھر پہنچنے کے بعد ایڈیشنل آئی جی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

جیکب آباد میں پانی میں ڈوبنے کے واقعات، 24 گھنٹوں میں 5 معصوم بچے جاں بحق

بچوں کی حفاظت کے لیے کھلے گٹروں، تالابوں اور نہروں کے اطراف حفاظتی انتظامات کیے جائیں

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں پانی میں ڈوبنے کے واقعات، 24 گھنٹوں میں 5 معصوم بچے جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد اور گردونواح میں گزشتہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

کراچی؛ عثمانیہ ریسٹورنٹ کے قریب ڈکیتی مزاحمت پر ایک اور شہری جاں بحق

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے سپرہائی وے پر عثمانیہ ریسٹورنٹ کے قریب ڈکیتی مزاحمت کے دوران فائرنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

صنعتی ترقی سندھ کی معاشی خوشحالی کی بنیاد ہے، جام اکرام اللہ دھاریجو

صوبائی وزیر صنعت و تجارت جام اکرام اللہ دھاریجو سے مختلف وفود کی ملاقاتیں

کراچی (این این آئی) صوبائی وزیر برائے صنعت و تجارت جام اکرام اللہ دھاریجو نے کہا ہے کہ صنعتی ترقی سندھ کی معاشی خوشحالی کی بنیاد ہے، حکومت صوبے میں صنعتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

سندھ حکومت کے ایڈوائزر رضا ہارون کے گھر کے باہر گاڑی سے چوری

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت کے ایڈوائزر رضا ہارون کے گھر کے باہر پی ای سی ایچ ایس بلاک 6 میں گاڑی سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

میر رضا کیس کی تحقیقات ڈسٹرکٹ کورنگی زمان ٹاؤن کے سپرد کر دی گئیں

قانون کے تقاضوں کے مطابق تکمیل کرتے ہوئے رپورٹ متعلقہ عدالت میں پیش کی جائے، اے آئی جی کراچی

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں پی ای سی ایچ سوسائٹی کے رہائشی نوجوان تاجر میر رضا کے اغواء و قتل کے مقدمے کی تفتیش ڈسٹرکٹ ایسٹ فیروز آباد سے منتقل کر کے ڈسٹرکٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ملک میں نئے صوبے اور انتظامی یونٹس ناگزیر ہو چکے، مصطفیٰ کمال

کوئی تبدیلی نہیں آرہی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایم کیو ایم پاکستان کے تحت اتوار کو سرجانی ٹاؤن میں ہونے والے بڑے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے سینئر رہنما وفاقی وزیر سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ اگلے سال جشن آزادی ہماری حقیقی آزادی ہو گی، مک میں نئے صوبے اور انتظامی یونٹس ناگزیر ہو چکے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
کراچی
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
قوم کی آواز
منیجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
Reg No. 1/T/0001/642446
ایڈیٹر انچیف و پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام GROUP OF PUBLICATION روزنامہ "قوم کی آواز" کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 الرعی ایونیو نیئر ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔
VON VOICE OF NATION
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال
جن قارئین کو اخبار نہ ملے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔
021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

نیٹو کی طرز کا دفاعی معاہدہ۔۔۔!

ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان کا کہنا ہے کہ ترکیہ، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان طے پانے والا تاریخی "مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ" نیٹو کے آرٹیکل 5 کی طرز پر اجتماعی دفاع کے اصول پر مبنی ہے، اِس اصول کے تحت کسی بھی ایک رکن ملک پر مسلح حملہ تمام اتحادیوں پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ ترک خبر رساں ایجنسی اناطولو کو دیئے گئے انٹرویو میں اُن کا کہنا تھا کہ اِس معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لئے دو سال اور آٹھ ماہ سے مسلسل مذاکرات جاری تھے۔ فیدان نے دفاعی صنعت اور ٹیکنالوجی میں تعاون کو اِس معاہدے کا سب سے اہم جزو قرار دیتے ہوئے کہا کہ اتحاد کے امور کو منظم انداز میں چلانے کے لئے نیٹو کی طرز پر ایک وزارتی کمیٹی اور رابطہ کاری کے لئے ایک جنرل سیکرٹیریٹ قائم کیا جائے گا۔ ترک وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ تینوں بانی ممالک کسی قسم کے توسیع پسندانہ عزائم نہیں رکھتے اور نہ ہی ایران یا کوئی دیگر ملک اِس اتحاد کا ہدف ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ جب تک کوئی رُکن ممالک پر حملہ نہیں کرتا، وہ محفوظ ہے تاہم حملے کی صورت میں باہمی مشاورت سے طے کیا جائے گا کہ متاثرہ اتحادی کو کس درجے اور نوعیت کی حمایت درکار ہے۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ صدر طیب اردوان اِس اتحاد کو وسعت دینے کے خواہش مند ہیں اور بعض تکنیکی معاملات حل ہونے کے بعد مصر کی شمولیت بھی متوقع ہے جس سے یہ اتحاد اپنے بانی ارکان سے آگے تک پھیل سکتا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ بحیرہ احمر میں تجارتی جہاز رانی کا تحفظ اتحاد کے اہم مفادات میں شامل ہے، جس کی خاطر ترکیہ کا سعودی عرب کی قیادت میں قائم بین الاقوامی اتحاد میں شامل ہونا ضروری ہے۔ مکہ دفاعی معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان جدید ٹیکنالوجی اور دفاعی صنعت میں تعاون کا ایک نیا باب کھول رہا ہے۔ ترک وزیر خارجہ کا بیان واضح کر رہا ہے کہ یہ معاہدہ مسلم ممالک کے لئے ایک نئی دفاعی قوت بن سکتا ہے۔ اُنہوں نے صدرِ ترکیہ کی بات کا اعادہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ مسلم ممالک، بالخصوص ایران کو اِس پر نالاں نہیں ہونا چاہئے، یہی بات معاہدے پر دستخط کے بعد طیب اردوان نے بھی کہی تھی۔ یہ معاہدہ نیٹو کی طرز کا ہے جو کہ دشمن کے خلاف مضبوط دفاعی اور عسکری قوت فراہم کر سکتا ہے۔ نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) 32 رُکن ممالک کا ایک بین الحکومتی فوجی اتحاد ہے جس میں 30 یورپی اور دو شمالی امریکی ممالک شامل ہیں۔ یہ اتحاد دوسری جنگِ عظیم کے بعد 1949ء میں "نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی" پر دستخط سے وجود میں آیا تھا، بنیادی طور پر یہ رُکن ممالک کی اجتماعی سکیورٹی اور اُن کے خلاف کسی قسم کی جارحیت کی روک تھام (ڈیٹرنس) کا نظام فراہم کرتا ہے۔ اِس کے تحت خود مختار ارکان کسی بھی بیرونی حملے کی صورت میں ایک دوسرے کا دفاع کرنے پر متفق ہوتے ہیں۔

79 واں جشن آزادی جوش و جذبے سے منایا جائیگا: نواب سمیر حسین لغاری

میئر عبدالروف غوری کے ہمراہ کمشنر کمیٹی ہال میں 14 اگست جشن آزادی کا دن منانے کے متعلق انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) وطن عزیز پاکستان کا 79 واں یوم جشن آزادی جوش و جذبے اور ولولے کے ساتھ منایا جائے گا اس ضمن میں ضلعی انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن، لوکل گورنمنٹ، تعلیمی ادارے، یونیورسٹیز، ریسکیو 1122 اور دیگر ادارے سب مل کر منائیں گے تاکہ ہم اپنے آنے والی نسلوں کو آزادی کی نعمت کے متعلق روشناس کروا سکیں یہ بات ڈپٹی کمشنر نواب سمیر حسین لغاری نے میئر عبدالروف غوری کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

میرپورخاص میں تجاوزات، دھمکیوں اور بلیک میلنگ کا الزام، متاثرہ خاندان کی پریس کلب میں پریس کانفرنس

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) تجاوزات، دھمکیوں اور بلیک میلنگ کا الزام، متاثرہ خاندان کی پریس کلب میں پریس کانفرنس تفصیلات کے مطابق میرپورخاص پریس کلب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سندھ کی وحدت کیلئے آواز اٹھانے والوں کی گرفتاریاں قابلِ مذمت ہیں، پیپلز پارٹی ملوث نظر آرہی ہے: ڈاکٹر اے جی انصاری

جیکب آباد (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری نے سندھ میں سیاسی، ادبی اور قوم پرست تنظیموں کے رہنماؤں اور کارکنوں کی جانب سے سندھ کی وحدت کے حق میں آواز اٹھانے پر گرفتاریوں اور انہیں مختلف اداروں میں طلب کرنے کے اقدامات پر احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ میں رہنماؤں اور کارکنوں کو دبانے کی کوششیں قابل مذمت ہیں اور ان کارروائیوں میں پیپلز پارٹی ملوث نظر آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

ایاز لطیف پلیجو کو نوٹس، قوم پرست رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف جیکب آباد میں وکلا کا عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ

جیکب آباد (نامہ نگار) ایاز لطیف پلیجو کو نوٹس، قوم پرست رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف جیکب آباد میں وکلا کا عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ۔ تفصیلات کے مطابق قوم پرست رہنما ایاز لطیف پلیجو کو نوٹس جاری کرنے اور دیگر قوم پرست رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن جیکب آباد کی کال پر وکلا نے جیکب آباد کی عدالتوں کا مکمل بائیکاٹ کرتے ہوئے ہڑتال کی، اس موقع پر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن جیکب آباد کے جنرل سیکریٹری مظفر علی رند نے کہا کہ جب تک ایک بھی سندھی زندہ ہے سندھ کی تقسیم قبول نہیں کرے گا، سندھ ہمارا تاریخی وطن ہے اپنی دھرتی کی خاطر جان کا نذرانہ دینا پڑا تو ہنستے ہوئے دیں گے لیکن سندھ دھرتی کو ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہونے دیں گے، انہوں نے کہا کہ ایاز لطیف پلیجو کو نوٹس دینے اور قوم پرست رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

کنری کے قریب رشتہ کے تنازعہ پر راباری برادری کے افراد پر مبینہ حملے کے نتیجے میں چار افراد شدید زخمی ہوگئے

کنری (نامہ نگار) کنری کے قریب رشتہ کے تنازعہ پر راباری برادری کے افراد پر مبینہ حملے کے نتیجے میں چار افراد شدید زخمی ہوگئے۔ واقعہ کنری کے نواحی میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

جیکب آباد تھانہ تاجو دیرو پولیس کی بروقت کارروائی، چوری شدہ بھینس ریکور تصدیق کے بعد اصل مالک کے حوالے کر دی گئی

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد تھانہ تاجو دیرو پولیس کی بروقت کارروائی، چوری شدہ بھینس ریکور تصدیق کے بعد اصل مالک کے حوالے کر دی گئی۔ ایس ایچ او تھانہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

جیکب آباد میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور ٹرپنگ نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا، کاروبار زندگی مفلوج

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور ٹرپنگ نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا، کاروبار زندگی مفلوج۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شدید گرمی میں شہریوں کی مشکلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پاکستان کے 79 ویں جشنِ آزادی کو قومی جوش و جذبے، شایانِ شان اور بھرپور انداز میں منانے کے حوالے سے ٹاؤن کمیٹی کنری میں ایک اہم اجلاس

کنری (رپورٹ رضوان مغل) پاکستان کے 79 ویں جشنِ آزادی کو قومی جوش و جذبے، شایانِ شان اور بھرپور انداز میں منانے کے حوالے سے ٹاؤن کمیٹی کنری میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

جیکب آباد پولیس کی کارروائیاں، بھاری مقدار میں چرس برآمد، روپوش ملزم سمیت 3 گرفتار

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد پولیس کی کارروائیاں، بھاری مقدار میں چرس برآمد، روپوش ملزم سمیت 3 گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران منشیات اور دیگر مقدمات میں ملوث روپوش ملزم سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کر کے ڈیڑھ کلو سے زائد چرس برآمد کر لی، پولیس ترجمان کے مطابق سی آئی اے جیکب آباد پولیس نے ریلوے گودام کے قریب کارروائی کرتے ہوئے نبی بخش لاشاری کو گرفتار کیا جس کے قبضے سے 440 گرام چرس برآمد ہوئی ملزم کے خلاف تھانہ سول لائن میں مقدمہ درج کر لیا گیا، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

جیکب آباد میں سودخوری کا گھناونا دھندہ عروج پر پہنچ گیا، شہری اور سرکاری ملازمین سودخوروں کے شکنجے میں آگئے

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں سود خوری کا گھناونا دھندہ عروج پر پہنچ گیا، شہری اور سرکاری ملازمین سودخوروں کے شکنجے میں آگئے۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد شہر میں سودخوری کا گھناونا دھندہ ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے جہاں شہریوں کے ساتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

فرید احمد خان کے صاحبزادے کے انتقال پر ایم کیو ایم رہنماؤں کی تعزیت شبیر قائم خانی سمیت دیگر نے مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) فرید احمد خان کے صاحبزادے کے انتقال پر ایم کیو ایم رہنماؤں کی تعزیت تفصیلات کے مطابق سابق ڈسٹرکٹ انچارج اور سابق حق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

GOLD RATE

سونا 24K۔(10 گرام)	387,517
سونا 24K۔(فی تولہ)	452,000
سونا 22K۔(10 گرام)	355,224
سونا 22K۔(فی تولہ)	414,440
چاندی۔(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen)

ٹرینوں کی آمدورفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیزگام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطر دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
ہانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

نظام اور انسانی درندے۔۔۔!

سید شعیب الدین احمد

کالم کا عنوان انسانی درندے پڑھ کر یقیناً بہت سے دوستوں کو اعتراض ہوگا کہ انسان کو درندہ کیسے کہہ سکتے ہیں۔ انسان تو اشرف المخلوقات ہے۔ فرشتوں اور جنوں سے بھی افضل ہے۔ شیطان حضرت آدم کو سجدہ نہ کر کے اللہ تعالیٰ کا معتوب ہوا اور میں اسی انسان کو درندہ لکھ رہا ہوں، مگر کیا کروں اب 67 سال کی عمر میں اپنے پوتوں کے درمیان بیٹھ کر کالم لکھتے ہوئے ان انسانوں کو کیسے اشرف المخلوقات قرار دوں جو ڈیڑھ دو سال کی بچیوں سے جنسی زیادتی کے مرتکب ہوتے ہیں اور پھر "ہمارا نظام" ان درندوں کو سزا بھی نہیں دے پاتا۔ یہی وہ نظام ہے جس کو بدلنے کے لئے وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی نے آواز اٹھائی ہے۔ کچھ آوازیں یقیناً ان کی تائید میں بلند ہوئی ہیں، مگر ن لیگ اور پیپلز پارٹی "نظام بچانے" کے لئے وزیر داخلہ کے خلاف میدان میں اُتر آئی ہیں اور "ان سے کہلوا کر" خاموش کرانے کے لئے کوششیں کر رہی ہیں، لیکن سچ تو یہ ہے کہ وہ نظام جس کے "ڈھے جانے" اور اسے بدلنے کا ذکر سید محسن رضا نقوی نے کیا ہے وہ اس قدر تباہ و برباد ہو چکا ہے کہ وہ چند فیصد اشرافیہ سے اس ملک کے 25 کروڑ عوام کا دفاع نہیں کر پا رہا۔ ملک میں روزانہ ہونے والے مظالم کا شکار صرف نوجوان، مرد، عورتیں اور بزرگ نہیں بن رہے بلکہ وہ معصوم بچے بھی "شکار ہوتے ہیں" جو اپنی جان بچانے کے لئے جدوجہد یا مزاحمت کرنا تو دور آواز تک بلند نہیں کر پاتے۔ بچوں پر ہونے والے مظالم کے حوالے سے آواز اٹھانے والی تنظیم "ساحل" رواں سال کے پہلے چھ ماہ میں ظلم کا شکار ہونے والے بچوں کے بارے ایک تفصیلی رپورٹ سامنے لیکر آئی ہے، جس کے مطابق جنوری سے جون کے چھ ماہ میں معصوم بچوں پر تشدد، جنسی استحصال، اغوا برائے تاوان، گمشدگی اور دیگر جرائم کے 1914 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان واقعات میں جنسی استحصال کے کیس 1015 ہیں، جبکہ اغوا کے 558، گمشدگی کے 101 اور کم عمری میں شادی کے 38 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ جنسی استحصال کی رپورٹ ہونے والے 1015 واقعات میں سے 98 کیسوں میں بچوں سے زیادتی کے بعد ان کی فلمیں بھی بنائی گئیں، انہی چھ ماہ میں 49 نومولود بچے سڑکوں کے کنارے پائے گئے۔ 1914 واقعات میں سے 58 فیصد واقعات لڑکیوں اور 42 فیصد لڑکوں کے ساتھ پیش آئے۔ جبکہ سب سے زیادہ متاثر ہونے والے بچے 11 سے 15 سال کی عمر کے تھے۔ پانچ سال اور کم عمر بچوں کی تعداد 95 تھی۔ چھ سے دس سال کے 329 اور 16 سے 18 سال کے 356 بچے انسانی درندوں کا نشانہ بنے۔ ان واقعات میں 43 فیصد ملزم مظلومین کے شناسا تھے۔ جبکہ 34 فیصد اجنبی تھے۔ 45 فیصد بچوں کے ساتھ ظلم ان کے اپنے گھر میں ہوا۔ 18 فیصد واقعات ملزموں کے گھر میں انجام پائے۔ یہ ظلم صرف شہروں میں نہیں بلکہ دیہات میں بھی اسی طرح ہوا جیسا شہروں میں ہو رہا ہے۔ البتہ شہروں میں 57 فیصد اور دیہات میں 43 فیصد واقعات ہوئے۔ پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور قومی اسمبلی میں بھی اس کا حصہ 50 فیصد سے زیادہ ہے۔ ان مظالم میں بھی پنجاب کا "لائن شیئر" ہے۔ 80 فیصد کیس پنجاب میں رپورٹ ہوئے جبکہ 15 فیصد سندھ اور پانچ فیصد خیبرپختونخوا، اسلام آباد، بلوچستان، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان میں رپورٹ ہوئے۔ رواں سال کے چھ ماہ کا تذکرہ تو ہو گیا اب سال 2024ء میں بچوں پر ہونے والے تشدد، جنسی زیادتی، اغوا، بچوں کی سوداگری، چائلڈ لیبر، کم عمری میں شادی کے حوالے سے سسٹین ایبل سوشل ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن کی ایک رپورٹ پیش ہے، جس کے مطابق 2024 میں پاکستان میں بچوں سے تشدد، جنسی زیادتی، اغوا، بچوں کی سوداگری، کم عمری میں شادی کے 7608 واقعات رپورٹ ہوئے۔ اس طرح یومیہ 21 بچوں کو یہ ظلم بھگتنا پڑا، جبکہ اس کے مقابلے میں ملزمان کو سزا کی شرح بمشکل ایک فیصد ہے۔ 2024 میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے 2954، اغوا کے 2437، جسمانی تشدد کے 683، بچوں کی خرید فروخت کے 586، چائلڈ لیبر کے 895، کم عمری میں شادی کے 53 واقعات رپورٹ ہوئے، جس میں بڑا صوبہ ہونے کے سبب پنجاب ایک بار پھر سب سے آگے رہا۔ "گڈ گورننس" کے دعوؤں کے برعکس 2024ء میں پنجاب میں بچوں پر مظالم کے 6083 کیس رپورٹ ہوئے۔ جنسی زیادتی کے 2506 کیس رپورٹ ہوئے، مگر سزا صرف 28 افراد کو دی جا سکی۔ بچوں کے اغوا کے 2189 واقعات میں سزا چار افراد کو مل سکی۔ بچوں کی خرید فروخت کے 457 واقعات رپورٹ ہوئے ان میں سزا البتہ 267 افراد کو مل گئی۔ چائلڈ لیبر یعنی کمسن بچوں سے ملازمت کروانے کے 450 واقعات رپورٹ ہوئے، مگر "مالکان طاقتور با اثر" ہونے کی وجہ سے صرف 66 افراد کو سزا سنائی جا سکی۔ کم عمری میں شادی کے 26 کیس رپورٹ ہوئے جن میں کسی کو سزا نہیں ملی۔ خیبرپختونخوا میں 1102 واقعات رپورٹ ہوئے، جن میں جنسی زیادتی کے 366، جسمانی تشدد کے 208، اغوا کے 93، بچوں کی خرید فروخت کے چھ اور کم عمری میں شادی کے تین کیس رپورٹ ہوئے۔ سندھ میں بچوں پر تشدد، زیادتی اغوا وغیرہ کے 354 واقعات رپورٹ ہوئے، جس میں جنسی زیادتی کے 19، اغواء کے 152، بچوں کی خرید فروخت کے 121 اور کم عمری میں شادی کے 24 کیس رپورٹ ہوئے۔ البتہ سزا کسی کو نہیں ملی۔ بلوچستان میں بچوں کے ساتھ ظلم و زیادتی کے 69 کیسوں میں جنسی زیادتی کے 63 کیس تھے۔ ایک اور رپورٹ کے مطابق گزشتہ چھ برسوں میں بچوں پر جنسی تشدد کے 22 ہزار واقعات ہو چکے ہیں جن میں صرف 771 کیسوں میں سزا ہوئی ہے۔ پنجاب میں 2025ء میں بچوں پر جنسی تشدد کے 3630 واقعات رپورٹ ہوئے، یعنی یومیہ نو بچے ظلم کا نشانہ بنے۔ جنسی تشدد کا نشانہ بننے والوں میں 53 فیصد لڑکے اور 47 فیصد لڑکیاں تھیں۔ سب سے بڑی زیادتی یہ کہ ان میں 116 بہت چھوٹے بچے تھے۔ 54 فیصد واقعات شہر میں اور 40 فیصد دیہات میں رونما ہوئے۔ ظلم کا شکار ہونے والوں میں 11 سے 15 سال کے بچے سب سے زیادہ تھے۔ یہ ہے ہمارا وہ نظام جسے بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس نظام میں بچے بھی محفوظ نہیں ہیں۔ گھر سے باہر نکلنے والا بچہ اسی وقت محفوظ ہوگا جب اس کے ساتھ ظلم کرنے والے کو سخت ترین سزا ملے گی اور وہ سزا سی سی ڈی کا "فل فرائی یا ہاف فرائی" نہیں ہونی چاہئے۔ سزا عدالتوں سے دلوانی پڑے گی۔

☆☆☆

وشو گرو سے کچرے کی گاڑی تک: عالمی تشخص کے پیچھے چھپا بھارت۔۔۔!

تحریر: رحاب علی خان

وشو گرو بننے کے دعوے سے کچرے کی گاڑی تک پہنچنے والی یہ تصویر بھارت کے اس تضاد کو بے نقاب کرتی ہے جسے نریندر مودی کی حکومت کی بلند بانگ عالمی تشہیر اکثر پسِ پشت ڈال دیتی ہے۔ بھارت بلاشبہ دنیا کی بڑی معیشتوں میں شامل ہے، دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا دعویٰ رکھتا ہے اور خلائی تحقیق، انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور عالمی سفارت کاری میں نمایاں پیش رفت بھی کر چکا ہے۔ لیکن کسی ریاست کی اصل طاقت صرف اس بات سے ثابت نہیں ہوتی کہ وہ دنیا کے سامنے خود کو کس قدر کامیابی سے پیش کرتی ہے؛ اصل سوال یہ ہے کہ اس ریاست کے عام شہری کو روزمرہ زندگی میں کس معیار کی سہولیات اور کس درجے کی انسانی عزت میسر ہے۔

مدھیہ پردیش سے سامنے آنے والی ایک افسوسناک ویڈیو اور اس حوالے سے سامنے آنے والی رپورٹس کے مطابق ایک خاتون کی میت کو اسپتال سے گھر منتقل کرنے کے لیے کچرا اٹھانے والی گاڑی استعمال کی گئی۔ ایک ایسے ملک میں جہاں حکومت عالمی طاقت بننے، دنیا کی بڑی معیشتوں میں تیسرے نمبر تک پہنچنے اور بھارت کو "وشو گرو" بنانے کے دعوے کرتی ہے، یہ منظر محض انتظامی ناکامی نہیں بلکہ ترقی کے سرکاری بیانیے پر ایک بنیادی سوال ہے۔ ایک ریاست جو اپنے شہریوں کو زندگی کے بعد بھی باوقار طریقے سے گھر پہنچانے کا انتظام نہ کر سکے، اس کی ترقی کے دعوے آخر کس پیمانے پر پرکھے جائیں؟

یہ واقعہ اس لیے بھی زیادہ اہم ہے کہ مدھیہ پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت والی ریاست ہے اور مودی حکومت کے مشہور "ڈبل انجن" ماڈل کا حصہ ہے۔ اس ماڈل کو طویل عرصے سے اس دلیل کے ساتھ پیش کیا جاتا رہا ہے کہ مرکز اور ریاست میں ایک ہی جماعت کی حکومت ہونے سے انتظامی رکاوٹیں کم ہوتی ہیں، پالیسیوں پر تیزی سے عمل درآمد ہوتا ہے اور ترقی کی رفتار بڑھتی ہے۔ لیکن مدھیہ پردیش کا یہ منظر اس دعوے کے بنیادی سوال کو دوبارہ سامنے لے آتا ہے: اگر ایک ہی سیاسی جماعت کا مرکز اور ریاست دونوں پر کنٹرول انتظامی کارکردگی کی ضمانت ہے تو پھر بنیادی شہری سہولیات کے ایسے مناظر کیوں سامنے آتے ہیں؟

سیاسی ہم آہنگی انتظامی اہلیت کا متبادل نہیں ہو سکتی۔ حکومت کی کارکردگی کا فیصلہ انتخابی نعروں، بڑے منصوبوں، عالمی کانفرنسوں یا سیاسی تشہیر سے نہیں بلکہ اسپتالوں، اسکولوں، سڑکوں، صفائی کے نظام، بلدیاتی اداروں اور ہنگامی خدمات سے ہوتا ہے۔ یہی وہ شعبے ہیں جہاں ریاست براہِ راست اپنے شہری کی زندگی سے جڑتی ہے۔ اگر عالمی سطح پر بھارت کو ایک ابھرتی ہوئی طاقت کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے لیکن مقامی سطح پر ایک خاندان اپنے عزیز کی میت کے لیے بھی مناسب سرکاری سہولت حاصل نہیں کر سکتا تو پھر یہ سوال اٹھانا ناگزیر ہے کہ ترقی کا فائدہ آخر کس تک پہنچ رہا ہے۔

مودی دور کی سیاست نے بھارت کے عالمی تشخص کو قوم پرستی، تہذیبی عظمت، مذہبی شناخت اور طاقتور قیادت کے تصور کے ساتھ جوڑ دیا ہے۔ "وشو گرو" کا بیانیہ اسی سیاسی تصور کا مرکزی حصہ ہے، جس میں بھارت کو محض ایک ترقی پذیر ملک نہیں بلکہ ایک عظیم تہذیبی قوت اور آنے والی عالمی قیادت کے مرکز کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ بیانیہ سیاسی طور پر مؤثر ہو سکتا ہے، لیکن کسی بھی ریاست کی تہذیبی عظمت کا فیصلہ اس کے نعروں سے نہیں بلکہ اس کے شہریوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک سے بھی ہوتا ہے۔

قومی فخر اپنی جگہ قابلِ فہم ہے۔ بھارتی شہریوں کو اپنے ملک کی خلائی کامیابیوں، معاشی ترقی یا عالمی سفارتی اثر و رسوخ پر فخر کرنے کا مکمل حق ہے۔ لیکن قومی کامیابی پر فخر کو حکومتی احتساب سے فرار کا ذریعہ نہیں بنایا جا سکتا۔ اگر ایک شہری اپنے ملک کی عالمی کامیابیوں پر فخر کرتا ہے تو اسے یہ سوال پوچھنے کا حق بھی حاصل ہے کہ اسی ملک کے اسپتالوں، بلدیاتی اداروں اور بنیادی عوامی خدمات کی حالت کیا ہے۔ قوم پرستی حکومت کو جواب دہی سے بالاتر نہیں کرتی۔

یہاں مودی حکومت کے سیاسی ماڈل کا ایک اہم تضاد بھی سامنے آتا ہے۔ ایک طرف حکومت بھارت کی عالمی طاقت، معاشی عروج اور تہذیبی قیادت کی تصویر پیش کرتی ہے، دوسری طرف ایسے واقعات اس تصویر کے نچلے حصے میں موجود ان کمزوریوں کو ظاہر کرتے ہیں جنہیں عالمی تشہیر کے شور میں نظر انداز کرنا آسان ہے۔ بڑے عالمی اجلاس، میگا پروجیکٹس، مذہبی علامتیں، فوجی نمائشیں اور خلائی کامیابیاں کسی ریاست کی طاقت کے اہم مظاہر ہو سکتے ہیں، لیکن ان میں سے کوئی بھی ایک فعال میونسپل نظام، مؤثر اسپتال یا باوقار ایمرجنسی سروس کا متبادل نہیں۔

ریاست کی اصل آزمائش اس وقت ہوتی ہے جب کوئی کیمرہ موجود نہ ہو، کوئی عالمی رہنما دورے پر نہ ہو، کوئی انتخابی جلسہ نہ ہو رہا ہو اور حکومت کو اپنی کارکردگی دنیا کے سامنے دکھانے کی ضرورت نہ ہو۔ اصل سوال یہ ہے کہ اس وقت ریاست عام شہری کے لیے کیا کر رہی ہے۔

بھارتی سیاست میں بی جے پی کی انتخابی کامیابی کو بھی محض عوامی لاعلمی یا جذباتیت قرار دینا درست نہیں ہوگا۔ بھارتی ووٹر مختلف عوامل کو سامنے رکھ کر فیصلہ کرتے ہیں؛ معاشی توقعات، فلاحی پروگرام، قوم پرستی، قیادت، مذہبی و تہذیبی شناخت، نظریاتی وابستگی اور اپوزیشن کی کارکردگی سب اس عمل کا حصہ ہیں۔ تاہم کسی حکومت کی مسلسل انتخابی کامیابی اسے انتظامی ناکامیوں سے بری الذمہ نہیں کرتی۔ ووٹ حکومت کو اختیار دیتا ہے، احتساب سے استثنیٰ نہیں۔

یہ اصول بھارت پر بھی اسی طرح لاگو ہوتا ہے جیسے دنیا کی ہر جمہوریت پر۔ اگر مودی حکومت بھارت کو عالمی طاقت اور "وشو گرو" کے طور پر پیش کرتی ہے تو اسے اسی معیار پر اپنے مقامی نظامِ حکمرانی کا بھی جائزہ لینا ہوگا۔ عالمی طاقت ہونے کا مطلب صرف یہ نہیں کہ ملک بڑے سفارتی اجلاسوں میں نمایاں ہو، بڑی معیشت بنے یا عالمی سیاست میں زیادہ اثر و رسوخ حاصل کرے۔ عالمی طاقت کی اصل پختگی اس وقت ظاہر ہوتی ہے جب اس کے سب سے کمزور شہری کو بھی ریاستی نظام میں عزت، تحفظ اور بنیادی سہولت میسر ہو۔

بھارت کی معاشی اور تکنیکی ترقی کو جھٹلانا حقیقت سے فرار ہوگا، لیکن اسی ترقی کے نام پر بنیادی انتظامی ناکامیوں کو نظر انداز کرنا بھی حقیقت سے انکار ہے۔ ایک ملک بیک وقت جدید ٹیکنالوجی میں آگے بڑھ سکتا ہے اور بنیادی صفائی کے مسائل سے دوچار ہو سکتا ہے۔ وہ عالمی سرمایہ کاری حاصل کر سکتا ہے اور پھر بھی کمزور عوامی انفراسٹرکچر کا سامنا کر سکتا ہے۔ وہ عالمی سطح پر طاقتور نظر آ سکتا ہے اور مقامی سطح پر اپنے شہریوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے میں ناکام ہو سکتا ہے۔ مسئلہ ترقی کے وجود کا نہیں، ترقی کے دعوے اور اس کے زمینی ثمرات کے درمیان موجود فاصلے کا ہے۔

مدھیہ پردیش کا یہ واقعہ بھارت کی تمام کامیابیوں کو ختم نہیں کرتا، لیکن یہ مودی حکومت کے اس تاثر کو ضرور چیلنج کرتا ہے کہ سیاسی مرکزیت، قوم پرستی اور بڑے ترقیاتی دعوے خود بخود اچھی حکمرانی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو ایک خاندان کو اپنے عزیز کی میت کچرا اٹھانے والی گاڑی میں گھر لے جانے پر مجبور نہ ہونا پڑتا۔

کسی بھی ریاست کی عظمت کا آخری پیمانہ اس کے بلند ترین طبقے کی آسائش نہیں بلکہ اس کے سب سے کمزور شہری کی حالت ہوتی ہے۔ عالمی طاقت بننے کا دعویٰ اس وقت تک ادھورا ہے جب تک ریاست اپنے عام شہری کو زندگی میں سہولت اور موت کے بعد بھی عزت فراہم کرنے کی صلاحیت ثابت نہ کرے۔

دنیا کی قیادت کا خواب دیکھنے والی ریاست کے لیے شاید سب سے مشکل سوال یہی ہے: جب دنیا کی نظریں اس پر نہ ہوں، جب کوئی عالمی اجلاس نہ ہو، کوئی انتخابی نعرہ نہ ہو اور کوئی پروپیگنڈا مہم نہ چل رہی ہو، تب کیا ریاست اپنے عام شہری کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے؟

کبھی کبھی حکومت کی ترجیحات پر سب سے سخت فیصلہ کسی اپوزیشن لیڈر کی تقریر نہیں دیتی۔ کبھی ایک تصویر ہی کافی ہوتی ہے۔

ایک میت، ایک مجبور خاندان، اور کچرا اٹھانے والی گاڑی۔

وشو گرو کے دعوے کے پیچھے چھپا بھارت شاید اسی ایک منظر میں سب سے زیادہ واضح دکھائی دیتا ہے۔

ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب: درمیانی طاقتوں کا نیا عروج۔۔۔!

تحریر: ہیر فاطمہ

دنیا کی جغرافیائی سیاست ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جہاں عالمی طاقت کا تصور صرف امریکہ، چین اور روس جیسی بڑی طاقتوں تک محدود نہیں رہا۔ علاقائی اور درمیانی درجے کی طاقتیں بھی اب اپنی سلامتی، معاشی مفادات اور تزویراتی ترجیحات کے تحفظ کے لیے ایسے انتظامات تشکیل دے رہی ہیں جن میں کسی ایک سپر پاور کی سکیورٹی ضمانت پر مکمل انحصار ضروری نہ ہو۔ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان مکہ میں ہونے والا مشترکہ دفاعی معاہدہ اسی بدلتی ہوئی عالمی سیاست کی ایک اہم مثال ہے۔

7 اگست 2026 کو مکہ میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب نے ایک مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے، جس کے تحت تینوں ممالک میں سے کسی ایک پر مسلح حملہ تینوں کے خلاف حملہ تصور ہوگا۔ پاکستانی اور ترک حکام نے واضح کیا ہے کہ یہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور کسی مخصوص ملک کے خلاف نہیں۔ اس لیے اسے فوری طور پر ایران مخالف یا امریکہ مخالف اتحاد قرار دینا اس کی اصل جغرافیائی اہمیت کو محدود کر دے گا۔

زیادہ اہم سوال یہ ہے کہ کیا درمیانی طاقتیں اب اپنی سلامتی کا ڈھانچہ خود تشکیل دینے کی طرف بڑھ رہی ہیں؟

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان یہ تعاون بھی اچانک پیدا نہیں ہوا۔ دونوں ممالک نے ستمبر 2025 میں باہمی تزویراتی دفاعی معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت ایک ملک کے خلاف جارحیت کو دونوں کے خلاف جارحیت تصور کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ ترکیہ کی شمولیت اس تعاون کو مزید وسیع جغرافیائی اور عسکری اہمیت دیتی ہے۔ تینوں ممالک کی اپنی اپنی طاقت ہے۔ پاکستان ایک اہم عسکری اور جوہری طاقت ہے، سعودی عرب خلیج اور عرب دنیا میں معاشی، توانائی اور سیاسی وزن رکھتا ہے، جبکہ ترکیہ نیٹو کا رکن ہونے کے ساتھ ایک مضبوط دفاعی صنعت اور اہم علاقائی فوجی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر یہ تینوں اپنی صلاحیتوں کو مربوط انداز میں استعمال کرتے ہیں تو تعاون دفاعی معاہدے سے آگے بڑھ کر مشترکہ تربیت، انٹیلی جنس، دفاعی ٹیکنالوجی، عسکری پیداوار اور ہنگامی ردِعمل تک پھیل سکتا ہے۔

اس پیش رفت کو سمجھنے کے لیے مشرقِ وسطیٰ کے بدلتے ہوئے سکیورٹی ماحول کو بھی دیکھنا ہوگا۔ کئی دہائیوں تک خلیجی ریاستوں کی سلامتی میں امریکی فوجی موجودگی اور واشنگٹن کے ساتھ دفاعی تعلقات مرکزی حیثیت رکھتے رہے۔ تاہم حالیہ علاقائی تنازعات نے یہ احساس مضبوط کیا ہے کہ کسی بھی ریاست کے لیے صرف بیرونی طاقت پر انحصار خطرناک ہو سکتا ہے۔ نتیجتاً علاقائی ممالک اپنے دفاعی شراکت داروں اور تزویراتی روابط کو متنوع بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ سعودی عرب امریکہ سے دور ہو گیا ہے، ترکیہ نیٹو سے الگ ہو رہا ہے یا پاکستان کسی نئے عالمی بلاک میں شامل ہو گیا ہے۔ حقیقت اس سے زیادہ پیچیدہ ہے۔ تینوں ممالک اب بھی مختلف عالمی طاقتوں کے ساتھ اپنے تعلقات برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ اصل تبدیلی شاید کسی ایک اتحاد سے نکل کر دوسرے اتحاد میں جانے کے بجائے متعدد شراکت داریوں کو بیک وقت استعمال کرنے میں ہے۔

یہی درمیانی طاقتوں کی نئی حکمت عملی ہے: کسی ایک طاقت کے سائے میں مکمل طور پر کھڑے ہونے کے بجائے اپنے لیے زیادہ سے زیادہ راستے کھلے رکھنا۔ ترکیہ پہلے ہی یورپ، روس، خلیج، وسطی ایشیا اور ایشیا کے ساتھ بیک وقت تعلقات آگے بڑھا رہا ہے۔ سعودی عرب بھی اپنی خارجہ پالیسی کو صرف واشنگٹن تک محدود رکھنے کے بجائے چین، روس، ترکیہ اور دیگر علاقائی ممالک کے ساتھ روابط بڑھا رہا ہے۔ پاکستان بھی چین، خلیجی ریاستوں، ترکیہ، امریکہ اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ متنوع تعلقات برقرار رکھنے میں کامیاب ہو رہا ہے اسی لیے اس معاہدے کو "اسلامی نیٹو" کہنا قبل از وقت ہوگا۔ تینوں ممالک کے درمیان ابھی کسی مستقل مشترکہ فوجی کمان یا نیٹو جیسے ادارہ جاتی ڈھانچے کا وجود نہیں۔ لیکن اجتماعی دفاع کا اصول یہ ضرور ظاہر کرتا ہے کہ علاقائی ممالک اپنی سلامتی کے بارے میں زیادہ خودمختار سوچ اختیار کر رہے ہیں۔

اس تعاون کا ایک اہم معاشی اور تکنیکی پہلو بھی ہے۔ جدید جنگ صرف فوجی افرادی قوت سے نہیں لڑی جاتی۔ ڈرونز، میزائل، سائبر سکیورٹی، فضائی دفاع، مصنوعی ذہانت، سیٹلائٹ نگرانی اور مقامی دفاعی صنعتیں بھی قومی طاقت کا حصہ بن چکی ہیں۔ پاکستان کی عسکری صلاحیت، ترکیہ کی تیزی سے ترقی کرتی دفاعی ٹیکنالوجی اور سعودی عرب کی سرمایہ کاری کی قوت اگر ایک مربوط فریم ورک میں آتی ہے تو یہ شراکت داری مستقبل میں ایک مضبوط دفاعی صنعتی تعاون کی بنیاد بن سکتی ہے۔

تاہم اس تعاون کے سامنے چیلنجز بھی موجود ہیں۔ تینوں ممالک کی سکیورٹی ترجیحات مکمل طور پر یکساں نہیں۔ پاکستان کی توجہ جنوبی ایشیا پر، سعودی عرب کی خلیج اور مشرقِ وسطیٰ پر، جبکہ ترکیہ کے مفادات مشرقی بحیرہ روم، شام، عراق، قفقاز اور بحیرہ اسود تک پھیلے ہوئے ہیں۔ اس لیے اس معاہدے کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ تینوں ممالک مشترکہ خطرات کی کتنی واضح تعریف کرتے ہیں اور عملی تعاون کو کس حد تک ادارہ جاتی شکل دیتے ہیں۔

اس کے باوجود مکہ کا معاہدہ ایک بڑے عالمی رجحان کی طرف اشارہ ضرور کرتا ہے۔ دنیا اب صرف سپر پاورز کے درمیان مقابلے سے تشکیل نہیں پا رہی۔ بھارت، ترکیہ، سعودی عرب، ایران، برازیل، انڈونیشیا اور دیگر علاقائی طاقتیں بھی اپنے اپنے علاقوں میں زیادہ فعال کردار ادا کر رہی ہیں۔

شاید آنے والی دنیا کا سب سے اہم سوال یہ نہیں ہوگا کہ کون سا ملک امریکہ کے ساتھ ہے اور کون چین کے ساتھ، بلکہ یہ ہوگا کہ درمیانی طاقتیں اپنی اجتماعی طاقت کو کس حد تک استعمال کر کے اپنے لیے خودمختار سکیورٹی نظام تشکیل دے سکتی ہیں۔

مکہ کا معاہدہ اسی ممکنہ تبدیلی کی ایک ابتدائی علامت ہے: ایسی دنیا جہاں درمیانی طاقتیں صرف بڑی طاقتوں کی ضمانت کی منتظر نہیں رہتیں، بلکہ اپنی سلامتی، اپنے مفادات اور اپنے خطے کے مستقبل میں اپنا کردار خود متعین کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

☆☆☆

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 1

ہمراہ کمشنر کمیٹی ہال میں 14 اگست جشن آزادی کا دن منانے کے متعلق انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام ادارے اپنے پروگرامز کا شیڈول جمع کروائیں تا کہ تمام اداروں کے پروگرامز کو ایک جوش و جذبے کے ساتھ منایا جا سکے اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ٹو فیصل علی سومرو، ایڈیشنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ عبدالوہاب عباسی، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر خالد حسین نظامانی، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن غلام رضا کھوسو ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری اسکولز علی خان ناریجو، رجسٹرار یونیورسٹی آف میرپورخاص پروفیسر سہیل جان سرہندی، ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر دوست علی دستی، ڈسٹرکٹ مینیجر پی پی ایچ آئی اے محمد ابراہیم کنبھر، ڈسٹرکٹ مینیجر پی پی ایچ آئی بی دلیپ کمار، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈاکٹر ہیجی چوہان، ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز رانا الطاف، ایڈیشنل ڈائریکٹر ہارٹیکلچر، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئر نگ راشد مری، ریسکیو 1122، اسسٹنٹ انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ محمد کلیم، صدر آل پرائیویٹ اسکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن فیصل خان زئی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پرائمری اسکولز نبی بخش گرگیز، سماجی تنظیموں کے نمائندگان محمد بخش کپری، شہزادو ملک، شیر محمد سونگی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 2

بوستان شاخ کے قریب پیش آیا، جہاں کوٹ غلام محمد سے آنے والے راباری برادری کے افراد پر مبینہ طور پر ان ہی کی برادری سے تعلق رکھنے والے افراد نے حملہ کردیا۔ ذرائع کے مطابق حملہ آوروں نے مبینہ طور پر کلہاڑیوں اور لاٹھیوں سے حملہ کرکے چار افراد سریش راباری، مکھن راباری، مول چند راباری اور جیوو راباری کو شدید زخمی کردیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ اطلاع ملنے پر علاقہ مکین موقع پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو فوری طور پر اٹھا کر تعلقہ اسپتال کنری منتقل کیا۔ زخمی افراد نے بتایا کہ وہ کسی دوسرے گاؤں کی جانب جا رہے تھے کہ راستے میں 20 سے زائد افراد نے مبینہ طور پر انہیں گھیر کر حملہ کردیا ان کے مطابق حملہ اچانک کیا گیا جس کے باعث انہیں سنبھلنے کا موقع بھی نہیں ملا اور وہ شدید زخمی ہوگئے۔ واقعے کے حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں فریقین کے درمیان رشتہ کے معاملے پر پہلے سے تنازع چل رہا تھا جس کے باعث ایک فریق کے افراد نے مبینہ طور پر دوسرے فریق پر راستے میں حملہ کیا۔ پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہیں اور حملے کے محرکات سمیت دونوں فریقین کے درمیان جاری تنازع کی تفصیلات معلوم کی جا رہی ہیں۔ زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد زخمیوں کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث مزید علاج کے لیے حیدرآباد منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق چاروں زخمیوں کو بہتر طبی سہولیات کے لیے حیدرآباد ریفر کیا جارہا ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی پائی جاتی ہے جبکہ پولیس کی جانب سے صورتحال پر نظر رکھی جارہی ہے تاکہ مزید کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔ تاحال واقعے کا مقدمہ درج نہ ہوسکا ہے

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 3

میں اضافہ کردیا ہے، کئی علاقوں میں 12 سے 14 گھنٹے تک اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے علاوہ غیراعلانیہ بجلی کی بندش اور بار بار ٹرپنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے جس کے باعث شہری شدید اذیت میں مبتلا ہیں، شہریوں کے مطابق شدید گرمی کے باوجود بجلی کی طویل بندش سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے جبکہ بجلی کی بار بار ٹرپنگ کی وجہ سے برقی آلات جل رہے ہیں، شہریوں کا کہنا ہے کہ گرمی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی بجلی کی لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں اضافہ کردیا گیا ہے، بجلی کی بندش کے دوران گھروں میں بزرگوں، خواتین اور بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، دوسری جانب اسکولوں میں بجلی کی بندش نے طلبہ و طالبات کے لیے بھی مشکلات پیدا کردی ہیں، اسکولوں کے اوقات کار کے دوران بجلی بند رہنے سے شدید گرمی میں کلاس رومز کا ماحول انتہائی متاثر ہو رہا ہے جبکہ گرمی اور حبس کے باعث بچوں کی طبیعت خراب ہونے لگی ہے، شہریوں نے کہا کہ ایک طرف شدید گرمی دوسری جانب طویل لوڈشیڈنگ اور بار بار ٹرپنگ نے زندگی اجیرن بنادی ہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ جیکب آباد میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے اور بجلی کی بار بار ہونے والی ٹرپنگ کا مستقل حل نکالا جائے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 4

خلاف وکلا برادری اپنا احتجاج جاری رکھے گی، وکلاء کے مکمل عدالتی بائیکاٹ کے باعث جیکب آباد کی عدالتوں میں معمول کی عدالتی کارروائیاں متاثر رہیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 5

دوسری کارروائی میں سی آئی اے پولیس نے اسنیپ چیکنگ کے دوران مطلوب روپوش ملزم اصغر علی پہنور کو گرفتار کرلیا، دریں اثناء تھانہ آباد پولیس نے پیر مسافر کے قریب کارروائی کرتے ہوئے زاہد علی لنجوانی کو گرفتار کیا، پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے 1100 گرام چرس برآمد ہوئی، پولیس کے مطابق تینوں ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے جیکب آباد پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات فروشوں اور جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 6

ساتھ سرکاری ملازمین کو بھی بھاری سود پر قرض دے کر طویل عرصے تک قرض کے شکنجے میں رکھا جارہا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ ضرورت مند افراد کو ابتدا میں فوری طور پر رقم فراہم کی جاتی ہے تاہم بعد ازاں سود اور اضافی رقم کی ادائیگی کا ایسا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے جس سے قرضدار اصل رقم واپس کرنے کے باوجود بھی قرض سے نجات حاصل نہیں کرپاتے، شہریوں کے مطابق سودخور قرض کی رقم کے عوض لوگوں سے جائیداد، مکان اور دیگر قیمتی اثاثوں کے دستاویزات اپنے پاس رکھ لیتے ہیں جبکہ رقم کی ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں ان کی جائیدادوں اور گھروں پر قبضہ کرلیا جاتا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ سودخوروں کی جانب سے خصوصاً سرکاری ملازمین کو اپنے چنگل میں پھنسایا جاتا ہے، ملازمین کو قرض دینے کے بعد ان کی چیک بکس، اے ٹی ایم کارڈز اور دیگر مالی دستاویزات اپنے پاس رکھ لی جاتی ہیں جس کے نتیجے میں بعض ملازمین اپنی تنخواہوں کے استعمال سے بھی محروم ہوجاتے ہیں اور ماہانہ آمدنی کا بڑا حصہ قرض اور سود کی ادائیگی میں چلا جاتا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ سودخوری کے باعث متعدد خاندان مالی مشکلات، ذہنی دباؤ اور معاشی پریشانیوں کا شکار ہیں تاہم سودخوروں کے خلاف مؤثر کارروائی نہ ہونے کے باعث یہ غیر قانونی کاروبار مزید پھیلتا جارہا ہے، جیکب آباد کے شہریوں نے ایس ایس پی جیکب آباد سے مطالبہ کیا ہے کہ سودخوری کے کاروبار کے خلاف فوری اور بلاامتیاز کارروائی کرتے ہوئے ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق مقدمات درج کرکے ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے، شہریوں نے مطالبہ کیا کہ سودخوری کے خاتمے کے لیے باقاعدہ شکایتی نظام قائم کیا جائے تاکہ متاثرہ افراد بلاخوف اپنی شکایات متعلقہ حکام تک پہنچا سکیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 7

پرست رکن سندھ اسمبلی فرید احمد خان کے جواں سال صاحبزادے فردین خان کے انتقال پر ایم کیو ایم پاکستان کے مرکزی رہنما شبیر احمد قائم خانی، سانگھڑ ڈسٹرکٹ کے جوائنٹ انچارج انور علی شیخ، ڈسٹرکٹ کمیٹی حیدرآباد کے اراکین صابر بھٹی اور تسلیم راؤ، ٹنڈو جام ٹاؤن انچارج سجاد عالم خانزادہ اور دیگر ٹاؤن کمیٹی اراکین نے فرید احمد خان کی رہائش گاہ پر پہنچ کر تعزیت کی اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر میرپورخاص ڈسٹرکٹ کے جوائنٹ انچارج سلیم میمن، ڈسٹرکٹ ممبر انصار احمد، مرکزی رکن اے پی ایم ایس او حارث راجپوت سمیت دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے شرکاء نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 8

ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کنری محمد خان بھنگوار اور چیئرمین کنری سٹی حاجی شکیل احمد باجوہ نے کی۔ اجلاس میں 14 اگست کی تقریبات کو منظم اور یادگار بنانے کے لیے مختلف پروگراموں اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مختیارکار کنری محمد حسن باٹی، محکمہ تعلیم کے افسران، پولیس، محکمہ صحت کے نمائندگان، مختلف سرکاری و نجی اسکولوں کے پرنسپلز، کریانہ، کلاتھ، میڈیکل اسٹورز، بینکوں کے افسران، مختلف کاروباری تنظیموں کے عہدیداران، سماجی شخصیات اور معززین شہر نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے یوم آزادی کی تقریبات کو بھرپور انداز میں منانے کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں، جن پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ 14 اگست کے موقع پر کنری کے مختلف گرلز اور بوائز اسکولوں میں خصوصی تقریبات منعقد کی جائیں گی، جن میں طلبہ و طالبات کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ اجلاس میں طے پایا کہ جشنِ آزادی کی مرکزی اور میگا تقریب گورنمنٹ قاضی سلطان ہائر سیکنڈری اسکول کنری میں منعقد ہوگی جبکہ طالبات کے لیے خصوصی پروگرام مین غزالی گرلز اسکول کنری میں منعقد کیا جائے گا۔ مرکزی تقریبات میں کنری کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کے طلبہ و طالبات شرکت کریں گے۔ جشنِ آزادی کی تقریبات کے دوران طلبہ و طالبات کی جانب سے قومی جذبے سے بھرپور تقاریر، ملی نغمے، ٹیبلوز اور دیگر مختلف پروگرام پیش کیے جائیں گے اس کے علاوہ نوجوانوں میں قومی جذبے اور صحت مند سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے کھیلوں کے مقابلوں کا بھی اہتمام کیا جائے گا، جن میں فٹبال، رسہ کشی، گھڑ دوڑ سمیت دیگر کھیل اور تفریحی پروگرام شامل ہوں گے۔ اجلاس میں جشنِ آزادی کے موقع پر شہر کو قومی پرچموں، جھنڈیوں اور برقی قمقموں سے سجانے کے حوالے سے بھی مختلف امور زیر بحث آئے۔ اس موقع پر چیئرمین کنری سٹی حاجی شکیل احمد باجوہ نے اعلان کیا کہ 14 اگست کے موقع پر اپنے گھروں اور دکانوں کو شاندار اور خوبصورت انداز میں سجانے والے شہریوں کی حوصلہ افزائی کیلئے بہترین سجاوٹ کرنے والوں کو انعامات دیے جائیں گے۔ حاجی شکیل احمد باجوہ نے کہا کہ پاکستان ایک عظیم نعمت اور ہمارے بزرگوں کی بے شمار قربانیوں کا ثمر ہے۔ ہم ایک زندہ قوم ہیں اور ہمیں اپنے وطن کا جشنِ آزادی بھرپور قومی جوش و جذبے اور دھوم دھام سے منانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی کی تقریبات میں شہریوں بالخصوص نوجوان نسل اور طلبہ و طالبات کی بھرپور شرکت سے قومی یکجہتی اور وطن سے محبت کے جذبے کو مزید فروغ ملے گا۔ اسسٹنٹ کمشنر کنری محمد خان بھنگوار نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، جس کی اصل قدر وہ قومیں بہتر طور پر جانتی ہیں جو ظلم، جبر اور غلامی کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت ہے اور عالم اسلام میں اسے ایک منفرد اور اہم مقام حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قیام کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں، اس لیے یوم آزادی محض ایک دن نہیں بلکہ اپنے وطن سے محبت، قومی یکجہتی اور اپنے اسلاف کی قربانیوں کو یاد کرنے کا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آزادی کی قدر کرتے ہوئے ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ محمد خان بھنگوار نے کہا کہ کنری میں جشنِ آزادی کو شایانِ شان طریقے سے منانے کے لیے مختلف پروگرام تشکیل دیے گئے ہیں، جن میں سرکاری و نجی اسکولوں کے طلبہ و طالبات کے ساتھ ساتھ شہریوں کو بھی بھرپور شرکت کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور اداروں کے افسران کو ہدایت کی کہ جشنِ آزادی کے تمام پروگراموں کو منظم انداز میں منعقد کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں۔ 14 اگست کو کنری میں جشنِ آزادی کی تقریبات کو قومی جذبے، اتحاد، یکجہتی اور حب الوطنی کے شاندار مظاہرے کے طور پر منایا جائیگا

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 9

تاجو دیرو انسپکٹر اللہ ودھایو گڈانی بمعہ اسٹاف پولیس کی کامیاب کارروائی گزشتہ رات تھانہ محمد پور کی حدود میں واقع گاؤں رسول آباد کے قریب رات گئے نامعلوم چور زبردستی کے گھر میں داخل ہو کر ایک قیمتی بھینس چوری کر کے فرار ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری طور پر ناکہ بندی کر کے چوروں کا تعاقب جاری رکھا بعد ازاں شیرانپور کے قریب پولیس مقابلے کے بعد چوری شدہ بھینس ملزمان سے ریکور کرلی جسے تصدیق کے بعد اصل مالک زیب خان دستی کے حوالے کردیا گیا۔ پولیس کی بروقت کارروائی پر اہل علاقہ اور متاثرہ مالک نے ایس ایس پی جیکب آباد اور متعلقہ پولیس افسران کا شکریہ ادا کیا۔ ڈکیتی کے دوران چھینی گئی موٹر سائیکل پولیس مقابلے کے بعد ریکور کرلی گئی تصدیق کے بعد اصل مالک کے حوالے کردی گئی۔ ایس ایچ او تھانہ سی سیکشن SIP امیر بخش کنڈرانی بمعہ اسٹاف پولیس کی کامیاب کارروائی گزشتہ رات پولیس اہلکار انیس احمد بنگلانی سے ڈکیتی کے دوران چھینی گئی موٹر سائیکل ملزمان سے پولیس مقابلے بعد ریکور کرلی گئی تصدیق و قانونی کارروائی بعد اصل مالک کے حوالے کردی گئی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 10

وحدت اور حقوق کے لیے آواز اٹھانے والوں کے خلاف گرفتاریوں، دباؤ اور مبینہ انتقامی کارروائیوں سے عوامی تحریک رکنے کے بجائے مزید مضبوط ہوگی۔ ڈاکٹر اے جی انصاری نے کہا کہ سندھ کا بچہ بچہ سندھ کو انتظامی یونٹس کے نام پر تقسیم کرنے کی کسی بھی سازش کو کسی صورت قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی وحدت، وسائل اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے سیاسی، جمہوری اور آئینی جدوجہد جاری رہے گی۔ جھوٹے مقدمات، گرفتاریوں اور دباؤ کے ذریعے حق کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا بلکہ ایسی کارروائیاں جدوجہد میں مزید شدت پیدا کریں گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سندھ کی وحدت کے لیے آواز اٹھانے والے سیاسی، ادبی اور قوم پرست رہنماؤں اور کارکنوں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے اور تمام شہریوں کو آئینی و جمہوری حقوق کے مطابق پرامن سیاسی سرگرمیوں کی آزادی دی جائے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 11

میں فیض محمد طاہری نے اپنے والد طاہری جماعت کے خلیفہ محمد حسین اپنے بھائیوں فیصل اور محمد بلال کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ پرانے بس اسٹینڈ کے قریب ان کے گھر اور دکان کے سامنے مبینہ تجاوزات کرنے والے افراد کی جانب سے انہیں اور اہلخانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جارہی ہیں اور مقدمات سے دستبردار ہونے کے لیے دباؤ ڈالا جارہا ہے فیض محمد طاہری نے بتایا کہ تقریباً چار سال قبل دکان کے باہر مبینہ طور پر تندور بنانے کی کوشش پر انہوں نے بلدیہ کے اینٹی انکروچمنٹ شعبے کو درخواست دی جس پر کارروائی کر کے کام رکوا دیا گیا تاہم بعد ازاں گھر اور دکان کے سامنے سرکاری گلی میں مبینہ طور پر سیڑھیاں اور دیواریں تعمیر کر کے جگہ پر قبضہ کیا گیا ان کے مطابق تجاوزات کے معاملے پر جھگڑا بھی ہوا جس کی ایف آئی آر درج ہے جبکہ معاملہ اینٹی انکروچمنٹ کورٹ میں زیر سماعت ہے انہوں نے مزید کہا کہ مقدمات واپس لینے کے لیے مختلف افراد کے ذریعے انہیں اور اہلخانہ کو دھمکیاں دی جارہی ہیں جس کی سی سی ٹی وی فوٹیج، آڈیو ریکارڈنگ اور دیگر شواہد ان کے پاس موجود ہیں ان کا کہنا تھا کہ 2025ء میں بھی مبینہ دباؤ کے تحت ان کے خلاف دو مقدمات درج کرائے گئے تاہم وہ ان میں کلیئر ہوچکے ہیں فیض محمد نے دعویٰ کیا کہ مختیارکار کی رپورٹ میں بھی مذکورہ جگہ کو سرکاری گلی قرار دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ وہ کسی بھی ناجائز تعمیر کے خلاف کارروائی کے حامی ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ سرکاری گلی کو تجاوزات سے پاک کر کے آمدورفت بحال کی جائے انہوں نے بعض افراد پر معاملے کو لسانی رنگ دینے کی کوشش کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اردو بولنے والے اور پٹھان شہری عرصہ دراز سے علاقے میں پرامن طور پر رہ رہے ہیں انہوں نے چیف جسٹس پاکستان، وزیراعظم، وزیراعلیٰ سندھ، رینجرز، پولیس کے اعلیٰ حکام، ڈی آئی جی اور ایس ایس پی میرپورخاص سے مطالبہ کیا کہ انہیں اور ان کے اہلخانہ کو تحفظ فراہم کیا جائے اور زیر سماعت مقدمات کی جلد سماعت کر کے انصاف فراہم کیا جائے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 12

سعودی عرب اور ترکی کے درمیان تاریخی، مذہبی، ثقافتی اور برادرانہ تعلقات پہلے ہی مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں، جبکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ ان تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا اہم ذریعہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی اور علاقائی حالات میں اسلامی ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور یکجہتی پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے، اس لیے تینوں ممالک کا ایک دوسرے کے ساتھ دفاعی تعاون بڑھانا ایک مثبت اور دور رس اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی تینوں ممالک مسلم دنیا میں اہم حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے درمیان قریبی تعاون نہ صرف تینوں ممالک بلکہ پوری امت مسلمہ کے اجتماعی مفادات کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ زبیر طفیل نے امید ظاہر کی کہ اس معاہدے کے ذریعے دفاعی شعبے میں تعاون، تجربات اور ٹیکنالوجی کا تبادلہ مزید بڑھے گا جبکہ مشترکہ تربیتی سرگرمیوں اور دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ صدر ایف پی سی سی آئی نے کہا کہ مضبوط دفاعی تعاون کے ساتھ ساتھ تینوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری صنعت، توانائی اور اقتصادی روابط کو بھی مزید فروغ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان اقتصادی تعاون میں بے پناہ امکانات موجود ہیں جن سے فائدہ اٹھا کر تینوں ممالک کے بھی شعبوں کے درمیان مشترکہ منصوبوں اور سرمایہ کاری کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کاروباری برادری کے درمیان روابط بڑھانے اور باقاعدگی سے تجارتی و سرمایہ کاری فورمز منعقد کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ زبیر طفیل نے کہا کہ یہ معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں بلکہ مسلم امہ کی مشترکہ سلامتی، امن اور استحکام کے لیے مثبت کردار ادا کرنے کا ذریعہ بنانا چاہیے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 13

گھروں تک ڈیلیوری کمپنی کے کاروباری ماڈل کا مرکزی حصہ برقرار ہیں۔ افتتاح کے موقع پر بانی اور چیئرمین جاوید مسعود نے کہا کہ کمپنی کی توسیع مارکیٹ کی طلب اور صارفین کی ضروریات کے تحت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "کاروباری حالات مشکل ہیں، لیکن ایمانداری، معیار، محنت اور وژن کے ساتھ ہم کاروبار کو وسعت دے رہے ہیں۔" مسعود نے کہا کہ براڈوے پیزا نے تقریباً 2,500 سے 3,000 افراد کے لیے روزگار پیدا کیا ہے، اور اس تعاون کو باعثِ فخر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری اداروں کو بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے کیونکہ ریاست مالی طور پر محدود ہے اور رسمی کاروباری شعبے سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ معیشت اور قومی بجٹ میں بھاری حصہ ڈالے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی، لاہور، اسلام آباد اور راولپنڈی میں براڈوے پیزا کے بیشتر آؤٹ لیٹس کمپنی کے زیرِ انتظام ہیں تاکہ معیار اور عملیاتی کنٹرول برقرار رکھا جا سکے، جبکہ چھوٹے شہروں میں فرنچائز کا انتخابی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مسعود نے کہا کہ کمپنی نے مسلسل 14 سے 15 سالہ کوشش کے بعد اپنی موجودہ پوزیشن حاصل کی، جو فوڈ انڈسٹری میں ان کے طویل تجربے پر استوار تھی۔ کمپنی کراچی، حیدرآباد اور دیگر شہروں میں پھیل چکی ہے۔ انہوں نے یہ بھی یاد کیا کہ جب براڈوے پیزا کی 13 یا 14 شاخیں تھیں تو انہوں نے برطانیہ کے ایک کاروباری پیشکش کو مسترد کر دیا، پاکستان میں رہنے اور کاروبار کو مقامی سطح پر تعمیر کرنے کا انتخاب کیا۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 14

اور اپنے بیٹے راول میمن کے خلاف سوشل میڈیا پر مبینہ جھوٹے، من گھڑت اور بدنیتی پر مبنی الزامات کی تشہیر کے خلاف 9 اگست کو باقاعدہ تحریری شکایت جمع کرا دی۔ شرجیل میمن کے مطابق 9 اگست 2026 سے کچھ سوشل میڈیا اکاؤنٹس، پیجز اور گروپس پر شرجیل انعام اور ان کے بیٹے راول میمن کے خلاف جھوٹے، بے بنیاد اور بدنیتی پر مبنی بیانات اور پوسٹیں آنا شروع ہوئیں۔ شرجیل میمن کے مطابق سوشل میڈیا پر الزام عائد کیا گیا کہ گلستانِ جوہر کراچی میں واقع گیسٹ ہاؤس شرجیل میمن کی ملکیت ہے جہاں مبینہ طور پر میر علی رضا کو تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کیے جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ درخواست گزار کے مطابق اس مواد کا مقصد ان کی ساکھ، عزت اور معاشرتی حیثیت کو نقصان پہنچانا ہے۔ شرجیل میمن نے اپنی شکایت میں اکاؤنٹس سے متعلق اسکرین شاٹس بھی منسلک کیے ہیں اور اپنی عزت و شہرت کو نقصان پہنچانے کے الزامات عائد کیے ہیں۔ شرجیل میمن نے مطالبہ کیا کہ معاملے کے فوری نوٹس لے کر تحقیقات کی جائیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 15

ایڈوائزری بورڈ کے چیئرمین اور سابق صوبائی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی میاں زاہد حسین نے خبردار کیا ہے کہ مکمل تیار شدہ گاڑیوں (CBUs) پر ٹیرف میں اچانک کمی مقامی مینوفیکچرنگ کو کمزور، سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی اور ملک میں صنعت کاری کے عمل کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسابقت اور عوام کو مناسب قیمت پر گاڑیوں کی فراہمی اہم ہے، تاہم پاکستان مقامی طور پر اسمبل ہونے والی مصنوعات کو درآمد شدہ تیار مصنوعات سے تبدیل کرکے پائیدار معاشی ترقی حاصل نہیں کرسکتا۔ ٹیرف اصلاحات کا مقصد خامیوں کو دور کرنا، معیار بہتر بنانا اور برآمدات میں اضافہ ہونا چاہیے، نہ کہ کارخانوں کی بندش، وینڈر انڈسٹری کے خاتمے اور زرمبادلہ استعمال کرنے والی درآمدات پر انحصار میں اضافہ۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل ٹیرف پالیسی کے تحت کسٹمز ڈیوٹی کی زیادہ سے زیادہ شرح میں بتدریج کمی اور مکمل تیار شدہ گاڑیوں پر ٹیرف کو پانچ سال کے دوران 20 فیصد سے کم کرکے 15 فیصد کرنے کا تصور موجود ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایسی کمی کو ایسی جامع آٹو موبائل پالیسی سے ہم آہنگ کیا جانا چاہیے جس کی بنیاد مقامی پیداوار، ٹیکنالوجی کی منتقلی، برآمدی ترقی اور صارفین کے تحفظ پر ہو۔ میاں زاہد حسین نے کہا کہ پاکستان کی آٹو موبائل مارکیٹ میں حالیہ عرصے کے دوران نمایاں بحالی دیکھنے میں آئی ہے۔ پاکستان آٹوموٹیو مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے مطابق مسافر گاڑیوں کی فروخت مالی سال 2024-25 میں 112,203 یونٹس سے بڑھ کر مالی سال 2025-26 میں 155,631 یونٹس ہوگئی، جو تقریباً 38.7 فیصد اضافہ ہے۔ تاہم یہ بحالی اب بھی نازک ہے کیونکہ صنعت اپنی نصب شدہ پیداواری صلاحیت سے نمایاں طور پر کم سطح پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آٹو موبائل مینوفیکچررز کی سالانہ پیداواری صلاحیت تقریباً پانچ لاکھ گاڑیوں کی ہے، تاہم صنعت اس وقت مبینہ طور پر اس صلاحیت کے 50 فیصد سے بھی کم پر کام کر رہی ہے۔ صنعتی نمائندوں کے مطابق سالانہ تقریباً 45 ہزار مکمل تیار شدہ گاڑیاں ملک میں آتی ہیں، جو مقامی مارکیٹ کے تقریباً 18 فیصد کے برابر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی پیداوار، پیداواری حجم اور مسابقت بہتر کیے بغیر ٹیرف میں کمی درآمد شدہ گاڑیوں کو مقامی تیار شدہ گاڑیوں کے مقابلے میں زیادہ پرکشش بنا سکتی ہے۔ میاں زاہد حسین نے کہا کہ آٹو موبائل صنعت محض چند گاڑیوں کے اسمبلی پلانٹس تک محدود نہیں بلکہ اس سے آٹو پارٹس مینوفیکچررز، انجینئرنگ کمپنیاں، ڈیلرشپس، ورکشاپس، ٹرانسپورٹرز اور مختلف سروس فراہم کرنے والے اداروں کا ایک وسیع نیٹ ورک منسلک ہے۔ وی آئی ایس کریڈٹ ریٹنگ کمپنی کے ایک جائزے کے مطابق آٹو موبائل صنعت کا ملکی جی ڈی پی میں حصہ تقریباً 2.8 فیصد ہے، یہ تقریباً 215,000 افراد کو براہ راست روزگار فراہم کرتی ہے اور اس سے تقریباً 2,200 وینڈر فرمز وابستہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان نے کراچی، لاہور، گوجرانوالہ اور دیگر صنعتی مراکز میں کام کرنے والے 1,200 سے زائد رجسٹرڈ آٹو پارٹس مینوفیکچررز کی نشاندہی کی ہے۔ یہ کمپنیاں مقامی ویلیو ایڈیشن، تکنیکی مہارت اور روزگار کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ ایک مرتبہ ایسی سپلائی چینز کمزور ہوجائیں تو انہیں دوبارہ فعال کرنے کے لیے کئی سال کی سرمایہ کاری، تربیت اور تکنیکی ترقی درکار ہوتی ہے۔ میاں زاہد حسین نے مزید کہا کہ استعمال شدہ گاڑیوں کی بے قابو درآمدات سے لاحق خطرہ خاص طور پر سنگین ہے۔ مسابقتی کمیشن آف پاکستان کی آٹو موبائل شعبے سے متعلق تحقیق کے مطابق مالی سال 2024-25 کے دوران 38 ہزار سے زائد استعمال شدہ گاڑیاں درآمد کی گئیں، جو مسافر گاڑیوں کی مجموعی فروخت کے تقریباً ایک چوتھائی کے برابر تھیں۔ رپورٹ میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ ان درآمدات سے مقامی صنعت کو تقریباً 60 ارب روپے کا نقصان ہوا اور 40 ہزار سے زائد ممکنہ روزگار کے مواقع پیدا نہ ہوسکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کاروباری برادری غیر مؤثر مینوفیکچررز کے لیے غیر محدود تحفظ کا مطالبہ نہیں کر رہی۔ ماضی میں کارکردگی سے مشروط نہ ہونے والے تحفظ نے ایسے اسمبلی آپریشنز کی حوصلہ افزائی کی جن کے نتیجے میں مسابقتی انجینئرنگ، تحقیق، کمپوننٹ مینوفیکچرنگ اور برآمدی صلاحیت خاطر خواہ طور پر ترقی نہیں کرسکی۔ لہٰذا مقامی مینوفیکچررز کو دی جانے والی کسی بھی ٹیرف رعایت کو عارضی، شفاف اور مقامی پیداوار، برآمدات، تکنیکی اپ گریڈیشن، ایندھن کی بچت اور گاڑیوں کی حفاظت کے واضح اہداف سے منسلک کیا جانا چاہیے۔ میاں زاہد حسین نے کہا کہ ٹیرف فوائد حاصل کرنے والے اسمبلرز کو ماڈل کے لحاظ سے مقامی پیداوار کی شرح ظاہر کرنے، درآمد شدہ کٹس پر انحصار کم کرنے، مقامی تحقیق و ترقی کی سہولیات قائم کرنے اور پاکستانی آٹو پارٹس مینوفیکچررز کو طویل مدتی خریداری کے مواقع فراہم کرنے کا پابند بنایا جانا چاہیے۔ مراعات کو محض اسمبلی پلانٹس کے قیام کے بجائے حقیقی پیداوار، برآمدات اور ٹیکنالوجی کی منتقلی سے منسلک ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی تحفظ کے فوائد صارفین تک بھی پہنچنے چاہئیں۔ حکومت کو گاڑیوں کے معیار، وارنٹی، ڈیلیوری کے اوقات، قیمتوں میں شفافیت، اسپیئر پارٹس کی دستیابی اور غیر قانونی "آن منی" کے خاتمے سے متعلق سخت معیارات نافذ کرنے چاہئیں۔ مسابقتی کمیشن نے بھی طویل ڈیلیوری اوقات، من مانے انداز میں قیمتوں میں اضافے، محدود ماڈل آپشنز اور آن منی کو صارفین کے مفادات سے متعلق اہم مسائل قرار دیا ہے جن کے لیے مؤثر ریگولیٹری نگرانی ضروری ہے۔ میاں زاہد حسین نے حکومت پر زور دیا کہ آٹو موبائل انڈسٹری ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی 2026-31 کو مزید تاخیر کے بغیر حتمی شکل دی جائے اور اس عمل میں اسمبلرز، آٹو پارٹس مینوفیکچررز، صارفین کے نمائندوں، FPCCI اور آزاد معاشی ماہرین سے بامعنی مشاورت کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی تسلسل میں غیر یقینی پہلے ہی سرمایہ کاری کے فیصلوں، پیداواری منصوبہ بندی، تکنیکی اپ گریڈیشن اور وینڈر انڈسٹری کی توسیع میں تاخیر کا باعث بن رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کو ایسی متوازن آٹو موبائل پالیسی کی ضرورت ہے جو صارفین کو ضرورت سے زیادہ قیمتوں سے تحفظ فراہم کرے اور ساتھ ہی ملک کو قبل از وقت صنعت کاری کے خاتمے سے بھی بچائے۔ امپورٹ ٹیرف میں کمی اس وقت بتدریج کی جانی چاہیے جب مقامی مینوفیکچررز پیداواری پیمانے، کارکردگی اور برآمدی مسابقت حاصل کرلیں۔ پاکستان کو محض گاڑیوں کی اسمبلی سے آگے بڑھ کر انجینئرنگ، کمپوننٹ مینوفیکچرنگ، الیکٹرک وہیکل ٹیکنالوجی اور علاقائی برآمدات کی طرف جانا ہوگا، بصورت دیگر ٹیرف میں غیر محتاط نرمی مقامی روزگار کے بدلے زیادہ درآمدات اور ملکی زرمبادلہ کے ذخائر پر مزید دباؤ کا باعث بن سکتی ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 16

گیا، دوسری جانب مختلف سرکاری اسپتالوں میں بجٹ کی غیر مساوی تقسیم بھی ایک مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ اسپتالوں کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اسپتالوں میں مریضوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور مہنگی ادویات کی خریداری کے پیش نظر بجٹ کم فراہم کیا جارہا ہے جبکہ محکمہ صحت کا کہنا ہے کہ اسپتال میں بستروں کی تعداد کے حساب سے بجٹ مختص کیا جاتا ہے۔ کراچی سمیت سندھ کے ٹیچنگ اور ضلعی اسپتالوں میں گنجائش سے کہیں زیادہ مریض حصول علاج کے لیے رجوع کرتے ہیں جس کی وجہ سے بیشتر اسپتالوں میں مریضوں کو داخلے کے لیے بستر میسر نہیں ہوتے۔ کراچی کے ڈاکٹر روتھ فاؤ سول اسپتال، جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر، این آئی سی وی ڈی سمیت دیگر اسپتالوں میں گزشتہ دس سال کے دوران بستروں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا تاہم سول اسپتال کے شعبہ حادثات اور جناح اسپتال کی ایمرجنسی اور امراض قلب کے ایمرجنسی میں آنیوالے مریضوں کو ابتدائی طبی امداد کیلیے بستروں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ جبکہ حکومت سندھ ہر سال ان اسپتالوں کے بجٹ میں 10 سے 15 فیصد اضافہ کیا جارہا ہے، ان سرکاری اسپتالوں کے بستروں میں اضافہ نہ ہونے کی وجہ سے اکثر مریضوں کو بستروں مہیا نہیں ہوپاتے جس کی وجہ سے ان میں سے بیشتر مریض نجی اسپتالوں کا رخ کرتے ہیں۔ کراچی میں این آئی سی ایچ اسپتال کے شعبہ حادثات سمیت دیگر سرکاری اسپتالوں میں بچوں کی ایمرجنسی کیلیے مجموعی طور پر صرف 500 بستر مختص ہیں، حکومت کی عدم توجہی کی وجہ سے بچوں کی شعبہ حادثات میں لائے جانے والے بچوں کے بستروں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں کی ایمرجنسی میں ایک بستر پر دو سے تین بچوں کو علاج کیلیے داخل کرلیا جاتا ہے۔ اس وقت کراچی کی تقریباً 3 کروڑ آبادی کے لیے 6 ضلعی اسپتالوں اور ٹیچنگ اسپتالوں جس میں جناح اسپتال، سول اسپتال، لیاری جنرل اسپتال اور عباسی شہید اسپتال میں 7 ہزار 750 بستر موجود ہیں، یہ بستر ان سرکاری اور ضلعی اسپتالوں کے میڈیکل اور سرجیکل یونٹوں میں موجود ہیں۔ ان بستروں کی تعداد میں 10 سال سے کوئی اضافہ نہیں کیا گیا جبکہ زیادہ تر مریضوں کو ان ہی یونٹوں میں داخل کیے جاتے ہیں، ان اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ جبکہ اسپتالوں کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ناکافی بجٹ کی وجہ سے مریضوں کو دوران علاج مختلف مسائل کا شکایت رہتی ہے، طبی ماہرین کے مطابق گزشتہ 4 سال کے مقابلے ادویات کی قیمتوں میں 50 فیصد جبکہ سرجیکل سامان کی قیمتوں میں 60 سے 70 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین کے مطابق آبادی کے تناسب سے اسپتالوں میں بستروں کی مناسب تعداد، تربیت یافتہ ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل عملے کی دستیابی صحت کے نظام کی بنیادی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 17

پہیہ جام ہڑتال شروع کر دی۔ ہڑتال کی حمایت میں پاکستان منی مزدا ایسوسی ایشن اور پاکستان ایڈیبل آئل ٹینکرز ایسوسی ایشن بھی شامل ہوگئی ہیں۔ کراچی میں پورٹ قاسم اور اطراف میں خام خوردنی تیل سے بھرے متعدد ٹینکرز کھڑے کر دیے گئے ہیں۔ دوسری جانب فیصل آباد میں جھنگ روڈ اور ریلوے مال گودام کے ٹرک اسٹینڈز مکمل طور پر بند ہیں، جس کے باعث دوسرے شہروں کو سامان کی ترسیل رک گئی ہے اور تاجر و بیوپاری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ گڈز ٹرانسپورٹرز کا کہنا ہے کہ ڈیزل اور پٹرول کی قیمتوں، ٹول ٹیکس اور جرمانوں میں فوری نمایاں کمی کی جائے، ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں بے پناہ اضافے کے باوجود مال برداری کے کرائے انتہائی کم ہیں جس کی وجہ سے کاروبار چلانا ناممکن ہو چکا ہے۔ اگر حکومت اور ٹرانسپورٹ الائنس کے مابین ہونے والے مذاکرات کامیاب نہ ہوئے تو ہڑتال طول پکڑنے سے ملک بھر میں اشیائے ضروریہ کی شدید قلت پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 18

ہیں، جو ملکی ترقی کا راستہ ہیں، انگریزوں کے کتے نہلانے والے حکمرانی کر رہے ہیں، ہماری آئینی ترمیم کو نہیں مانا تو آنے والے دنوں میں صوبے کے نام پر ساری تحریکوں کی حمایت کریں گے، سندھ میں سات ایڈمنسٹریٹر یونٹ ہونا چاہیے۔ ریٹر یونٹ ہونا چاہیے سندھ میں سات وزیراعلیٰ ہونا چاہیے کوئی تبدیلی نہیں آرہی اس نظام میں رہتے ہوئے ڈی سینٹرلائزڈ نظام کر رہے ہیں، وزیراعظم 14، 14 گھنٹے کام کر رہا ہے وہ سرمایہ کاری لے کر آرہے ہیں، معاہدے کر رہے ہیں آج فیلڈ مارشل وہ فیلڈ مارشل ہے جس نے اپنے سے سات گنا بڑی طاقت کو شکست دی آج دنیا پاکستان کی دفاعی طاقت کو مان رہی ہے آج ہم سعودی اور ترکیہ سے دفاعی معاہدے کر رہے ہیں آج اس بیڈ گورننس، ناکام نظام سے سرمایہ نہیں آتا، فیکٹریاں بند ہو رہی ہیں، حکمرانوں سے کہا ہمیں وزارت، ٹھیکہ، پیسہ، یا عہدے نہیں چاہیے ہم نے حکومت میں شامل ہونے کے لیے ایک نکاتی ایجنڈے پر بات کی ہم نے بلدیاتی آئینی ترمیم پر بات کی مسلم لیگ ن سے معاہدہ کیا کہ یہ ترمیم کر کے صوبے سے اختیارات نکال کر نچلی سطح تک، علاقوں، گلیوں تک جانا چاہیے، آج پورا ملک نئے صوبوں کی بات کر رہا ہے جب بھی حقوق دینے کی بات ہوتی ہے تو پیپلز پارٹی ناراض اور بلیک میلنگ کرنا شروع کر دیتی ہے یا تو پاکستان کو بچالیں یا پھر کسی کی ناراضگی کو دیکھ لیں، انہوں نے کہا کہ یہ جلسہ تاجر میر رضا کی فیملی کے ساتھ کھڑا ہے اسکی فیملی کو انصاف فراہم کیا جائے چاہے جو جتنا بھی بڑا اور اثر و رسوخ والا ہے اسکو پکڑا جائے، کفر کی حکومت چل سکتی ہے لیکن ظلم کی حکومت نہیں چل سکتی۔ احتجاجی اجتماع سے سفیر مرکزی رہنما انیس قائم خانی نے پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم سے سب سے زیادہ ٹیکس لیتے ہو اور ہم ہی کو تباہ کرتے ہو۔ اس موقع پر انچارج سی او سی فرقان اطیب نے کہا کہ پاکستان تحفے میں نہیں ملا، اسکے لیے ہمنے لاکھوں جانوں کی قربانیاں دیں ہیں۔ ہمارے آباو اجداد نے پاکستان بنایا اور اب ہم پاکستان بچائیں گے۔ رکن صوبائی اسمبلی عبداللہ شیخ نے کہا کہ سرجانی نے ثابت کردیا کہ ایم کیو ایم پاکستان کا ہراول دستہ ہے۔ جوائنٹ انچارج سرجانی ٹاؤن ندیم شاہ نے اہلیان سرجانی ٹاؤن کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 19

کورنگی زمان ٹاؤن کے سپرد کردی گئی۔ ترجمان کراچی پولیس کے مطابق ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان کے احکامات پر تھانہ فیروز آباد، ڈسٹرکٹ ایسٹ میں درج ایف آئی آر نمبر 2026/795 بجرم دفعہ 365/302/201 تعزیرات پاکستان کی تفتیش کی فوری منتقلی کردی گئی۔ جاری کردہ حکم نامے کے مطابق مذکورہ مقدمے کی تفتیش اب ایس آئی او/انسپکٹر چوہدری غضنفر علی، تھانہ زمان ٹاؤن، ڈسٹرکٹ کورنگی کے سپرد کر دی گئی ہے۔ حکم نامے کے تحت انسپکٹر چوہدری غضنفر علی آئی جی سندھ کی جانب سے تشکیل دی گئی تحقیقاتی ٹیم کی نگرانی میں مقدمے کی تفتیش مکمل کریں گے۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی نے ہدایت کی ہے کہ مقدمے کی تفتیش انصاف، شفافیت اور قانون کے تقاضوں کے مطابق مکمل کرتے ہوئے رپورٹ متعلقہ عدالت میں پیش کی جائے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 20

سرگرمیوں کے فروغ، سرمایہ کاری میں اضافے، کاروباری مواقع پیدا کرنے اور روزگار کے نئے دروازے کھولنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کو سازگار ماحول کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ یہ بات انہوں نے سندھ سیکریٹریٹ میں مختلف وفود سے ملاقاتوں کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وفود نے صوبائی وزیر کو صنعت و تجارت سے متعلق مسائل، کاروباری سرگرمیوں اور صنعتی شعبے کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ جام اکرام اللہ دھاریجو نے وفود کے مسائل تفصیل سے سنے اور فوری نوعیت کے معاملات کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر جماعت اہلسنت پاکستان کے ایک وفد نے بھی صوبائی وزیر سے ملاقات کی۔ وفد میں پیر خالد سلطان شاہ، سید رفیق شاہ، سید عبدالقادر شاہ شیرازی، ایڈووکیٹ حفیظ الرحمٰن رند، سمیع رانا قادری ترابی اور اظہر شاہ ہمدانی شامل تھے۔ وفد نے مختلف مسائل سے صوبائی وزیر کو آگاہ کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے تعاون کی درخواست کی، جس پر جام اکرام اللہ دھاریجو نے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون اور اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ صنعتی شعبے کے فروغ کے لیے سرمایہ کاروں اور صنعتکاروں کو سہولیات کی فراہمی، ان کے مسائل کا بروقت ازالہ اور متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ صنعتکاروں اور کاروباری برادری کی شکایات کے حل کے لیے مؤثر اور تیز رفتار میکنزم کو مزید بہتر بنایا جائے۔ جام اکرام اللہ دھاریجو نے کہا کہ صنعتی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور موجودہ صنعتی یونٹس کو درپیش مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دی جائے، جبکہ نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے ساتھ موجودہ صنعتوں کو مستحکم کرنے اور ان کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے بھی ہر ممکن اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ قدرتی وسائل، ہنرمند افرادی قوت، جغرافیائی محل وقوع اور وسیع تجارتی امکانات کے اعتبار سے صنعتی ترقی کے لیے بے پناہ مواقع رکھتا ہے۔ کراچی سمیت صوبے کے مختلف صنعتی مراکز میں نئی سرمایہ کاری لانے، صنعتی پیداوار بڑھانے اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ حکومت سندھ صنعتی شعبے کو محض کاروباری سرگرمیوں تک محدود رکھنے کے بجائے اسے روزگار، برآمدات، مقامی پیداوار اور صوبے کی مجموعی معاشی خوشحالی کا مضبوط ذریعہ بنانا چاہتی ہے۔ نئی صنعتوں کے قیام کے ساتھ موجودہ صنعتی یونٹس کو درپیش مسائل کا خاتمہ اور انہیں بہتر سہولیات کی فراہمی بھی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جام اکرام اللہ دھاریجو نے مزید کہا کہ صنعت و تجارت کے فروغ سے صوبے کی معیشت مضبوط ہونے کے ساتھ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ حکومت صنعتکاروں، سرمایہ کاروں اور کاروباری برادری کے ساتھ مل کر ایسا سازگار ماحول تشکیل دینے کے لیے کوشاں ہے جہاں سرمایہ کاری کو فروغ، صنعتی پیداوار میں اضافہ اور سندھ کا ملکی معیشت میں کردار مزید مؤثر ہو۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سندھ میں صنعتی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کا عمل مزید تیز کیا جائے گا اور صنعتکاروں و کاروباری برادری کے جائز مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 21

24 گھنٹوں کے دوران مختلف واقعات میں پانی میں ڈوب کر 5 معصوم بچے جاں بحق ہوگئے ہیں، جیکب آباد میں سونیا نصیرانی گھر کے نکاسی آب کے گٹر میں گر کر جاں بحق ہوگئی، واضح رہے کہ گزشتہ ایک روز کے دوران جیکب آباد میں 3 جبکہ تحصیل ٹھل میں 2 بچے پانی میں ڈوبنے کے واقعات میں جان کی بازی ہار گئے، شہریوں نے والدین سے اپیل کی ہے کہ نہروں، تالابوں، گٹروں اور پانی کے دیگر ذخائر کے قریب رہنے والے اپنے بچوں پر خصوصی نظر رکھیں اور انہیں اکیلے پانی کے قریب نہ جانے دیں کیونکہ معمولی سی غفلت بھی کسی بڑے سانحے کا سبب بن سکتی ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ بچوں کی حفاظت کے لیے کھلے گٹروں، تالابوں اور نہروں کے اطراف حفاظتی انتظامات کیے جائیں اور متعلقہ ادارے ایسے مقامات کی نشاندہی کر کے فوری اقدامات کریں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 22

آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو ان کی مدبرانہ اور دور اندیش قیادت، پاکستان کا عالمی تشخص بلند کرنے اور ملک کے قومی مفادات کے مؤثر دفاع پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔ کابینہ ارکان نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان تاریخی مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کو بھی اہم سفارتی و دفاعی پیش رفت قرار دیا۔ قرارداد نے اس معاہدے کو امت مسلمہ کے مابین اتحاد و اتفاق کو مزید تقویت دینے کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔ کابینہ نے نیشنل ہاؤسنگ پالیسی 2026ء اور اس پر عملدرآمد کیلئے ایکشن پلان کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ نیشنل ہاؤسنگ پالیسی قومی و بین الاقوامی ماہرین پر مشتمل ورکنگ گروپ نے تیار کی جبکہ اس کی تیاری کے دوران وفاقی وزارتوں، صوبائی حکومتوں اور ترقیاتی شراکت داروں سے بھی مشاورت کی گئی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ پالیسی کا بنیادی مقصد تمام شہریوں کے لیے پائیدار، محفوظ اور معیاری رہائش کی فراہمی ہے۔ کابینہ نے ہدایت کی کہ ہاؤسنگ منصوبوں میں زوننگ قوانین کی مکمل پابندی یقینی بنائی جائے اور زمین کے مؤثر استعمال کے لیے عمودی رہائش (Vertical Housing) کو ترجیح دی جائے۔ ساتھ ہی کابینہ نے ہدایت کی کہ انرجی ایفیشنسی کوڈز کو بھی نیشنل ہاؤسنگ پالیسی کا لازمی حصہ بنایا جائے تاکہ نئی تعمیرات توانائی کے مؤثر اور ماحول دوست تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں۔ کابینہ کو وزیراعظم کے 'اپنا گھر' اسکیم کے تحت پیش رفت پر بھی بریفنگ دی گئی اور بتایا گیا کہ اپنے گھر کے خواہشمند درخواست گزاروں کو مختلف بینکوں کی جانب سے 220 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری دی جاچکی ہے، جبکہ کامیاب درخواست گزاروں کو 32 ارب روپے سے زائد کی رقوم بھی جاری کی جاچکی ہیں۔ کابینہ نے بورڈ آف انویسٹمنٹ کی جانب سے پیش کی گئی سمری پر پاکستان اور سویڈن کے درمیان 1981ء میں طے پانے والے دو طرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے کے خاتمے کا نوٹس واپس لینے کی منظوری دے دی۔ وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جانب سے کابینہ کو پاکستان انفارمیشن سیکیورٹی فریم ورک 2026ء (PISF 2026) کا مسودہ پیش کیا گیا۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ یہ فریم ورک CERT Rules 2023ء کے تحت تیار کیا گیا ہے، جس کا مقصد انفارمیشن سیکیورٹی کے بنیادی یکساں معیارات کا ایک جامع اور متحد نظام وضع کرنا اور مرکزی نگرانی کو یقینی بنانا ہے۔ کابینہ نے پاکستان انفارمیشن سیکیورٹی فریم ورک 2026ء کی منظوری دیتے ہوئے اسے سائبر سیکیورٹی کے لیے ایک اہم راہنما دستاویز قرار دیا اور ہدایت کی کہ اس پر مقررہ مدت کے اندر مؤثر انداز میں عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ وفاقی کابینہ نے 28 جولائی کو منعقدہ کابینہ کمیٹی برائے توانائی کے اجلاس میں لئے گئے فیصلے کی بھی توثیق کی۔ اس فیصلے کے تحت پاکستان آئل ریفائننگ پالیسی 2023 میں مجوزہ ترامیم کی توثیق کی گئی جن کے مطابق آئل ریفائنریز کی اپگریڈیشن کی جائے گی تاکہ ملکی توانائی کی ضروریات کو بہتر انداز میں پورا کیا جا سکے۔ کابینہ نے 27 جولائی اور 4 اگست کو منعقدہ اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاسوں میں لئے گئے فیصلوں کی توثیق کی۔ اجلاس میں کابینہ کمیٹی برائے قانون سازی کے 24 جولائی کو منعقدہ اجلاس میں لیے گئے فیصلوں کی بھی توثیق کی گئی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 23

کراچی نے ڈی ایس پی شاہراہ فیصل اور ایس ایچ او گلستان جوہر کو معطل کردیا جبکہ ایس ایچ او کے عہدے میں تنزلی بھی کردی گئی۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈی ایس پی شاہراہ فیصل اور ایس ایچ او گلستان جوہر کو میر رضا قتل کیس میں غفلت اور کوتاہی برتنے پر معطل کیا گیا۔ تاہم کراچی پولیس کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں اس بات کی تصدیق نہیں کی گئی ہے کہ دونوں افسران کو کیوں برطرف کیا گیا ہے۔ ترجمان ایڈیشنل آئی جی کراچی کی جانب سے اعلامئے میں صرف بتایا گیا ہے کہ دونوں افسران کو فرائض میں غفلت اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر برطرف کیا گیا ہے۔ ترجمان کراچی پولیس کی جانب سے جاری اعلامئے کے مطابق ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان نے ایس ڈی پی او شاہراہِ فیصل، ایسٹ زون محمد ارشد آفریدی کو فوری طور پر معطل کرنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ جبکہ ایس ایچ او گلستانِ جوہر، ڈسٹرکٹ ایسٹ سب انسپکٹر کامران قریشی کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لاتے ہوئے انہیں فوری طور پر معطل کرنے اور ان کے عہدے میں تنزلی کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی نے واضح کیا ہے کہ محکمانہ نظم و ضبط، فرائض میں غفلت اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر قواعد کے مطابق بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 24

کے نتیجے میں ایک اور شہری جاں بحق ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق عثمانیہ ریسٹورنٹ کے قریب فائرنگ کے نتیجے میں منظور نامی شہری ران میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہوگیا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا، واقعے کی اطلاع ملنے پر ریسکیو اہلکار موقع پر پہنچے اور لاش کو ایمبولینس کے ذریعے اسپتال منتقل کردیا۔ عینی شاہدین کے مطابق ڈاکو شہری سے ڈکیتی کر رہے تھے، مزاحمت پر ملزمان نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں منظور گولی لگنے سے جاں بحق ہوا۔ ایس ایچ او تھانہ گذاپ ممتاز مروت کے مطابق پولیس نے جائے وقوع سے 2 خول برآمد کرکے انہیں تحویل میں لے لیا جبکہ موقع پر موجود بزرگ خاتون نے پولیس کو بتایا کہ مقتول شہری ایک شخص کو موٹر سائیکل سے اتار کر واپس لوٹ رہا تھا کہ دو موٹر سائیکلوں پر سوار 4 ملزمان اچانک آگئے۔ ان کا کہنا تھا کہ خاتون نے بتایا کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کو مقتول کی نشان دہی کی جس کے بعد ملزمان نے مقتول منظور کی موٹر سائیکل پر لات ماری جس سے وہ نیچے گر گیا، نیچے گرتے ہی ملزمان نے فائرنگ کر دی۔ ایس ایچ او نے مزید بتایا کہ مقتول منظور کی گذاپ میں موبائل ریپئرنگ کی دکان ہے جہاں چند روز قبل منظور کی کسی شہری سے ہاتھاپائی بھی ہوئی تھی تاہم مقتول چند روز قبل ہی گذاپ سے میمن گوٹھ دوسرے گھر میں منتقل ہوا ہے۔ پولیس کا کہنا تھا کہ فائرنگ کے واقعے کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیا جارہا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 25

چوری کی واردات نے شہر کی سیکیورٹی صورتحال پر کئی سوالات کھڑے کر دیے۔ نامعلوم ملزمان گاڑی کا پچھلا شیشہ توڑ کر اندر داخل ہوئے اور گاڑی کا قیمتی پینل اتار کر با آسانی فرار ہوگئے۔ واردات کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں ملزمان کو انتہائی اطمینان سے واردات کرتے دیکھا جاسکتا ہے۔ فوٹیج کے مطابق چوروں نے پہلے گھر کے دروازے کی کنڈی لگائی، جس کے بعد گاڑی کا پچھلا شیشہ توڑ کر دروازہ کھولا اور گاڑی کا پینل اتارنے میں مصروف ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق ملزمان نے تقریباً 5 منٹ تک انتہائی اطمینان کے ساتھ واردات مکمل کی۔ اس دوران ایک پڑوسی کے بائیکیا پر وہاں پہنچنے پر ایک ملزم نے خود کو کچرا چننے والے کے طور پر ظاہر کرتے ہوئے صورتحال کو معمول پر رکھنے کی کوشش کی، جس کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق واردات کے بعد پولیس ایمرجنسی ون فائیو پر اطلاع دی گئی تاہم مبینہ طور پر ایک گھنٹے تک پولیس جائے وقوعہ پر نہیں پہنچ سکی، جس پر علاقہ مکینوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آنے کے بعد پولیس نے واقعے کی تفتیش اور ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 26

نے خصوصی شرکت کرتے ہوئے مختلف بیماریوں سے بچاؤ، روزمرہ زندگی میں صحت مند عادات اپنانے اور جسمانی ورزش کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ اگر بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں تو کئی سنگین بیماریوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے شرکاء کو متوازن غذا، باقاعدہ ورزش اور ذہنی سکون کو صحت مند زندگی کے بنیادی اصول قرار دیا۔ منتظم تقریب ڈاکٹر ظفر طاہر اور معروف سرجن ڈاکٹر اشفاق نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ متحدہ عرب امارات کی حکومت کے شکرگزار ہیں جو بہترین طبی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس طرح کی صحت آگاہی مہمات کا تسلسل انتہائی ضروری ہے تاکہ کمیونٹی کے افراد صحت کے حوالے سے مسلسل رہنمائی حاصل کرتے رہیں اور اپنی زندگیوں کو بہتر بنا سکیں۔ تقریب میں وسٹا ٹریول دبئی کے عہدیداران نے بھی بھرپور شرکت کی اور پاکستان کے 79ویں یومِ آزادی کی خوشی میں خصوصی کیک کاٹا گیا۔ اس موقع پر تقریب میں شریک مہمانوں اور طبی ماہرین کو اعزازی شیلڈز پیش کی گئیں، جس سے تقریب کی اہمیت اور وقار میں مزید اضافہ ہوا۔ مزید برآں، شرکاء کے لیے مفت طبی ٹیسٹ کا بھی اہتمام کیا گیا، جہاں مختلف بنیادی صحت کے معائنے کیے گئے اور انہیں فوری مشورے فراہم کیے گئے۔ اس اقدام کو شرکاء نے بے حد سراہا اور اسے ایک مثبت اور مفید قدم قرار دیا۔ تقریب کا مجموعی ماحول نہایت خوشگوار اور معلوماتی رہا، جہاں ایک جانب یوم آزادی کی خوشیاں منائی گئیں تو دوسری جانب صحت کے حوالے سے اہم آگاہی بھی فراہم کی گئی۔ مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی اس نوعیت کی تقریبات کا انعقاد جاری رکھا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد مستفید ہوسکیں۔ یہ تقریب نہ صرف پاکستانی کمیونٹی کے لیے ایک یادگار موقع ثابت ہوئی بلکہ اس نے صحت مند معاشرے کی تشکیل کی جانب ایک اہم قدم بھی اٹھایا۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 27

بھی عوام میں اپنی جگہ بنا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شفا دینا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، تاہم تحقیق، جدت اور جدید طریقہ علاج کی جانب پیش قدمی ڈاکٹر ضیا فارماسیوٹیکل کی قابل تحسین کاوش ہے۔ گورنر سندھ نے کہا کہ حکومت طب کے شعبے کو مزید مستحکم بنانے اور ضروری سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے ہومیوپیتھک شعبے میں مزید تحقیق، جدت اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ جشن آزادی کے حوالے سے گورنر سندھ نے کہا کہ ہمیں اپنے بزرگوں اور تحریکِ آزادی کے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان نہ ہوتا تو ہم آج آزاد فضاؤں میں موجود نہ ہوتے، پاکستان ہماری پہچان، آزادی اور ہمارا فخر ہے۔ اس موقع پر گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے جشنِ آزادی کا کیک بھی کاٹا۔ تقریب کا اختتام گورنر سندھ کے پرجوش نعرے "پاکستان زندہ باد" سے ہوا۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 28

ملّوں کی صاحبزادی سکینہ عامر کے ساتھ حاصل ہوئی۔ نکاح کی تقریب میں قریبی عزیز و اقارب کے علاوہ شہر کی معروف سماجی، کاروباری اور مذہبی شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کا ماحول نہایت روحانی اور باوقار تھا، جہاں سادگی اور سنت کے مطابق نکاح کی تمام رسومات ادا کی گئیں۔ مسجد کے پرسکون ماحول میں قرآن و سنت کی روشنی میں نکاح کا خطبہ دیا گیا، جس کے بعد دلہا اور دلہن کو دعاؤں اور نیک تمناؤں سے نوازا گیا۔ تقریب میں شرکت کرنے والی نمایاں شخصیات میں ڈسٹرکٹ گورنر روٹری شہزاد صابر، جام صداقت علی، شیخ محمد عمران، قمر رضا آرائیں، سلیم صالح، شاہد اسماعیل اور عبدالجبار دلال شامل تھے۔ ان کے علاوہ دلہا اور دلہن کے عزیز و اقارب اور دیگر معزز مہمانوں کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی اور اس خوشی کے موقع پر دونوں خاندانوں کو مبارکباد پیش کی۔ تقریب کے دوران مہمانوں نے شہزاد مبین اور ان کے صاحبزادے شاہ ریب شہزاد کو نکاح مسنونہ کی تکمیل پر دلی مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ شرکاء نے اس بات کو سراہا کہ نکاح کی تقریب کو سادگی کے ساتھ منعقد کیا گیا، جو کہ اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔ کئی مہمانوں نے اس موقع پر کہا کہ اس طرح کی تقاریب معاشرے میں مثبت رجحانات کو فروغ دیتی ہیں اور فضول رسومات کے خاتمے کا باعث بنتی ہیں۔ نکاح کے بعد دعا کا اہتمام بھی کیا گیا، جس میں نئے جوڑے کی خوشحال، کامیاب اور بابرکت ازدواجی زندگی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ دعا کے موقع پر تمام شرکاء نے نہایت عقیدت کے ساتھ شرکت کی اور آمین کہہ کر اس مقدس بندھن کے استحکام کی دعا مانگی۔ یہ تقریب نہ صرف دو خاندانوں کے ملاپ کا خوبصورت موقع تھی بلکہ اس نے سادگی، مذہبی اقدار اور معاشرتی ہم آہنگی کی ایک بہترین مثال بھی پیش کی۔ شہزاد مبین، جو کہ کاروباری دنیا میں ایک معروف نام ہیں، نے اس موقع پر مہمانوں کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی خاندانی اور سماجی روایات کو اسی طرح برقرار رکھیں گے۔ تقریب کے اختتام پر مہمانوں کی تواضع کا بھی بہترین انتظام کیا گیا، جہاں سادگی کے ساتھ پرتکلف مہمان نوازی نے شرکاء کے دل جیت لیے۔ اس یادگار موقع پر شریک افراد نے اسے ایک خوبصورت، بامقصد اور قابلِ تقلید تقریب قرار دیا۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 29

کے اہم خدوخال سے ایرانی وزیر خارجہ کو آگاہ کیا اور بتایا کہ مکہ معاہدے کا مقصد اسٹریٹجک تعاون کو مزید مضبوط بنانا اور علاقائی امن و سلامتی کے فروغ میں کردار ادا کرنا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مکہ معاہدے کے اہم نکات سے آگاہ کرنے پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا شکریہ ادا کیا جبکہ دونوں وزرائے خارجہ نے باہمی دلچسپی کے امور پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ علاوہ ازیں سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کویت کے وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح سے بھی ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ کویتی وزیر خارجہ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالیہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار کو مبارکباد دی۔ دونوں رہنماؤں نے مقبوضہ مشرقی یروشلم سمیت خطے کی صورتحال پر تبادلہ؟ خیال کیا جبکہ کویت کے دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے کویتی وزیر خارجہ کے حالیہ دورہ پاکستان کے بعد ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اہم شعبوں میں تعاون اور سرمایہ کاری مزید بڑھانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں جانب سے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس کے علاوہ نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار نے ڈی آر کانگو کے صدر اور گنی بساؤ کے سابق صدور سے ٹیلی فونک گفتگو کی جس میں مشترکہ دفاعی معاہدے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اسٹریٹجک تعاون کے فروغ اور علاقائی امن استحکام و سلامتی کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ گفتگو میں پاکستان اور ڈی آر کانگو کے تعلقات پر بھی تبادلہ خیال ہوا جبکہ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعاون مزید مضبوط بنانے اور اعلیٰ سطحی روابط بڑھانے کی اہمیت پر اتفاق کیا۔ اسحاق ڈار نے صدر فیلکس شیسکیدی اور عوام ڈی آر کانگو کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 30

ٹرائل کورٹ سے مقدمے کا ریکارڈ طلب کرلیا۔ درخواست پر سماعت کے دوران عدالت نے استفسار کیا کہ مقدمے میں دفعہ 302 شامل کردی گئی تھی؟ مدعیہ کے وکیل نے بتایا کہ ملزم ارمغان کے خلاف متعدد مقدمات ہیں اور ملزم کی جانب سے مسلسل تاخیری حربے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ مدعیہ کے وکیل کے مطابق کبھی ملزم اور اس کے والدین آپس میں لڑ پڑتے ہیں، کبھی وکیل عدالت میں پیش نہیں ہوتا اور کبھی ملزم کی جانب سے کہا جاتا ہے کہ ٹرائل کورٹ پر بھروسہ نہیں۔ عدالت نے استفسار کیا کہ مقدمات کیوں نہیں چل رہے؟ تاخیر ملزم کی طرف سے ہو رہی ہے، ملزم جیل میں ہے، ایسے میں اسے ضمانت نہیں ملے گی اور وہ 10 سے 15 سال جیل میں پڑا رہے گا۔ مدعیہ کے وکیل نے کہا کہ کیس انتہائی اہم نوعیت کا ہے لیکن صرف تاریخیں مل رہی ہیں۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ اگر ملزم تاخیری حربے استعمال کرے تو استغاثہ ٹرائل جلد چلائے، ٹرائل کورٹ اور استغاثہ کو ہدایت دیں گے کہ مقدمہ کس طرح چلانا ہے۔ جسٹس عبدالرحمٰن نے استفسار کیا کہ کیا ملزم کی درخواست پر نفسیاتی معائنے کے لیے میڈیکل بورڈ تشکیل دیا جا چکا ہے؟ اس پر مدعیہ کے وکیل نے بتایا کہ ابھی میڈیکل بورڈ تشکیل نہیں دیا گیا۔ جسٹس اقبال کلہوڑو نے استفسار کیا کہ کیا مقدمے میں فردِ جرم عائد ہوچکی ہے؟ مدعی کی جانب سے ٹرائل جلد چلانے کے لیے درخواست دی جائے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ اگر 2 سال تاخیر ہوئی تو گواہان کی شہادت متاثر ہوگی اور گواہ اپنی باتیں بھول سکتے ہیں۔ مدعیہ کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ درخواست دے دی گئی ہے اور کیس کی ڈائری میں تمام ریکارڈ موجود ہے۔ عدالت نے آئندہ سماعت پر کیس کی پیش رفت اور مقدمے میں ہونے والی التواء سے متعلق رپورٹ بھی پیش کرنے کی ہدایت کردی۔ بعد ازاں مقتول مصطفیٰ عامر کی والدہ نے سندھ ہائی کورٹ کے باہر سے گفتگو کے دوران کہا کہ مقدمہ ڈیڑھ برس سے تاخیر کا شکار ہے اور اس میں غیرضروری تاخیر کی جارہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں نے مقدمے میں تاخیر کے خلاف سندھ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ کیس میں تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 31

لانڈھی، کورنگی، ملیر اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت چیف وارڈن عباس احمد، ڈپٹی چیف وارڈن محمد عابد حسین، ٹریننگ انچارج رابنسن پیٹر اور گروپ وارڈن لانڈھی، کورنگی و شاہ فیصل محمد اویس قریشی نے کی۔ اس موقع پر نوجوانوں کو سول ڈیفنس کے بنیادی اصولوں، فائر سیفٹی، ریسکیو، فرسٹ ایڈ، ہنگامی حالات سے نمٹنے اور شہریوں کے تحفظ کے حوالے سے عملی تربیت فراہم کرنے کے پروگرام پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گروپ وارڈن محمد اویس قریشی نے بتایا کہ سول ڈیفنس کے تربیتی پروگرام میں نوجوانوں کی دلچسپی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ مختلف علاقوں سے نوجوان بڑی تعداد میں تربیت حاصل کرنے کے لیے شریک ہو رہے ہیں۔ تربیت کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو ہنگامی حالات میں فوری اور مؤثر امدادی کارروائیوں کے قابل بنانا اور معاشرے میں رضاکارانہ خدمت کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔ اجلاس میں 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر پروقار تقریب کے انعقاد کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا، جبکہ 16 اگست 2026ء بروز اتوار مفت میڈیکل کیمپ لگانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ میڈیکل کیمپ کورنگی نمبر 4 کی مرکزی شاہراہ پر صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک قائم کیا جائے گا، جہاں شہریوں اور شرکاء کو طبی معائنہ اور بنیادی طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اجلاس میں مزید فیصلہ کیا گیا کہ نوجوانوں کی تربیت اور سول ڈیفنس کی سرگرمیوں کو مزید منظم انداز میں جاری رکھنے کے لیے ہفتہ وار اجلاس ہر اتوار شام 6:30 بجے سے رات 8 بجے تک منعقد کیا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق ہفتہ وار اجلاسوں میں نوجوانوں کی شرکت میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے، جو سول ڈیفنس اور عوامی خدمت کے حوالے سے مثبت رجحان ہے۔ سول ڈیفنس وارڈن سروس آرگنائزیشن کے عہدیداران نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تربیتی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں اپنی اور دوسروں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرسکیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 32

نکال دیں گے، سندھ ہماری جان ہے اور اس کے لیے جان کی قربانی دینے سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اسمبلی ماضی میں بھی نئے صوبوں کے قیام کے خلاف قرارداد منظور کرچکی ہے اور اب بھی وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی جانب سے تقسیم سندھ کے خلاف جلد اسمبلی میں قرارداد پیش کی جائے گی۔ سندھ صدیوں سے موجود ہے اور ہمیشہ قائم رہے گا۔ سی پلیجو کا کہنا تھا کہ اس وقت سندھ پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہا ہے، جبکہ دوسری جانب اکوڑی اور کالا باغ ڈیم جیسے منصوبوں کی باتیں کی جارہی ہیں۔ جلال پور کینال منصوبے کے خلاف پورا سندھ سراپا احتجاج ہے اور سندھ کے پانی پر کسی صورت قبضہ نہیں کرنے دیا جائے گا۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 33

کراچی پولیس نے گزشتہ ہفتے کے دوران انسداد جرائم کے خلاف کارروائیوں میں 835 سے زائد ملزمان کو گرفتار کرلیا، جبکہ مختلف پولیس مقابلوں میں 2 ملزمان ہلاک اور 30 زخمی ڈاکوؤں سمیت 41 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ کراچی پولیس کے ترجمان کے مطابق گزشتہ ہفتے شہر کے مختلف علاقوں میں ضلعی پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان 26 مقابلے ہوئے۔ فائرنگ کے تبادلے کے دوران 2 ملزمان ہلاک جبکہ 30 زخمی ڈاکوؤں سمیت 41 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے 40 مختلف اقسام کے غیر قانونی ہتھیار، ایک کار اور 16 موٹر سائیکلیں برآمد ہوئیں۔ ترجمان کے مطابق کراچی کے ایسٹ، ویسٹ اور ساؤتھ زونز میں پولیس نے مجموعی طور پر 835 سے زائد ملزمان کو گرفتار کیا۔ منشیات کے خلاف جاری مہم کے دوران مختلف علاقوں سے لاکھوں روپے مالیت کی 9 کلو 638 گرام چرس، 4 کلو 327 گرام آئس/کرسٹل اور ہیروئن برآمد کی گئی۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے شہریوں سے لوٹ مار اور دیگر جرائم میں استعمال ہونے والا 103 سے زائد مختلف اقسام کا غیر قانونی اسلحہ بمعہ ایمونیشن بھی برآمد کیا۔ کراچی پولیس کی جانب سے مختلف علاقوں میں کارروائیوں کے دوران چھینی اور چوری شدہ 39 موٹر سائیکلیں اور 3 گاڑیاں بھی برآمد کی گئیں۔ ترجمان کراچی پولیس کا کہنا ہے کہ شہر میں جرائم کے خاتمے، امن و امان کی بحالی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 34

سندھ ہائیکورٹ میں منشیات فروشی کے الزام میں گرفتار ملزم کی درخواست ضمانت پر سماعت ہوئی۔ درخواستگزار کے وکیل نے موقف دیا کہ ملزم ایک نجی سپر اسٹور پر ملازمت کرتا ہے کوئی کریمنل ریکارڈ نہیں ہے۔ جسٹس محمد اقبال کلہوڑو نے ریمارکس دیئے کہ ملزم تعلیم یافتہ ہے، سابق سرکاری ملازم ہے، کیا پنشن سے گزارہ نہیں ہوتا۔ وکیل نے موقف دیا کہ وقت سے پہلے ریٹائرڈ ہوا، پنشن و دیگر فوائد نہیں ملتے۔ عدالت نے تفتیشی افسر سے استفسار کیا کہ کہیں رعایت نہ کرنے پر بھرم دکھانے کیلیے تو اندر نہیں کردیا۔ تفتیشی افسر نے کہا کہ ملزم ملازمت کی آڑ میں اسٹور پر آنے والوں کو چرس سپلائی کرتا تھا۔ اس کے قبضہ سے ایک ہزار 60 گرام چرس برآمد ہوئی۔ عدالت نے ریمارکس دیئے کہ ملزم کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں، تعلیم یافتہ ہے، پھر کبھی یہ حرکت کرے تو پکڑ لینا۔ تفتیشی افسر نے کہا کہ ملزم کیخلاف بلوچ کالونی تھانے میں مقدمہ درج ہے۔ عدالت نے مجرمانہ ریکارڈ کی عدم موجودگی کے باعث ملزم محمود اختر کی ضمانت منظور کرتے ہوئے ایک لاکھ روپے کے مچلکے جمع کروانے کا حکم دیدیا۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 35

ہوگیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جس کے بعد حاضرین نے قومی ترانہ پڑھا۔ بارہ سالہ طالبہ آیت نے ملی نغمہ پیش کیا جسے حاضرین نے بے حد پسند کیا۔ افتتاحی تقریب میں پرچم کشائی کی گئی فضا میں کبوتر پاکستان کھیلوں کے میدان میں بھی کامیابی حاصل کرے۔ انہوں نے بتایا کہ نیا ناظم آباد، چیئرمین عارف حبیب کے اسپورٹس سٹی کی عملی تصویر ہے جہاں میں سے زائد کھیلوں کی سہولیات قائم کی گئی ہیں۔ سید محمد طلحہ کا کہنا تھا کہ پاکستانی نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں وہ باصلاحیت ہیں انہیں سرپرستی کی ضرورت ہے۔ محدود وسائل کے باوجود قومی کھلاڑیوں نے دنیا میں بے انتہا کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 36

متحد ہوکر کام کریں گے نہیں نے کہا کہ آزادی ایک عظیم نعمت ہے جس کی قدر وہی قوم کرتی ہے جو اپنے اسلاف کی قربانیوں کو یاد رکھتی ہے پاکستان بے پناہ قدرتی وسائل، باصلاحیت نوجوانوں اور کاروباری مواقع سے مالا مال ملک ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سیاسی، سماجی اور معاشی استحکام کو فروغ دیتے ہوئے سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کریں تاکہ ملکی معیشت مضبوط ہو، روزگار کے لئے مواقع پیدا ہوں اور پاکستان عالمی اقتصادی میدان میں مزید مؤثر کردار ادا کر سکے۔ صبیح امتیاز حسین نے کہا کہ امریکہ پاکستان برنس ڈویلپمنٹ فورم دونوں ممالک کے در میان تجارت سرمایہ کاری صنعت ٹیکنالوجی تعلیم اور کاروباری روابط کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوشاں ہے فورم پاکستانی تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کو بین الاقوامی مارکیٹ سے جوڑنے اور نئی کاروباری راہیں ہموار کرنے کے لیے موڑ اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوور سیز پاکستانی نہ صرف قیمتی زرمبادلہ وطن بھیج رہے ہیں بلکہ دنیا بھر میں پاکستان کا مثبت اور روشن تشخص اجاگر کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کاروباری برادری ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، لہٰذا حکومت نجی شعبے اور اوور سیز پاکستانیوں کے درمیان مضبوط شراکت داری وقت کی اہم ضرورت ہے اس تعاون کے ذریعے برآمدات میں اضافہ نئی صنعتوں کا قیام اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 37

جبکہ فائنل کے لیے نصرت ٹرسٹ چیمپئن اور DWA چیمپئن نے کوالیفائی کیا فائنل میں پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے نصرت ٹرسٹ چیمپئن نے 10 اوورز میں 145 رنز کا ہدف دیا جو DWA چیمپئن نے چیز کرتے ہوئے ٹرافی اپنے نام کرلی، فائنل جیتنے والی ٹیم کو 50 ہزار جبکہ رنر اپ ٹیم کو 25 ہزار روپے انعام دیا گیا، فائنل میچ کے مہمان خصوصی سابق صوبائی وزیر ایم پی اے محمد ساجد جوکھیو، ڈاکٹر رتنا دیوان ڈپٹی ڈائریکٹر (SPDPA)، پاکستان پیپلز پارٹی ڈسٹرکٹ ملیر کے جنرل سیکریٹری امداد جوکھیو، ملیر ٹاؤن کے چیئرمین جان محمد بلوچ، ڈسٹرکٹ ملیر کے زکوٰۃ و عشر کے چیئرمین کے کے میمن، سینئر اسپورٹس اینکر پرسن مرزا قیال بیگ، ڈپٹی کمشنر ملیر بشیر احمد میمن، یونائیٹڈ میمن جماعت آف پاکستان برانچ مراد میمن گوٹھ ملیر کے صدر منظور احمد میمن، شہید ذوالفقار علی بھٹو لا کالج مراد میمن گوٹھ ملیر کے پرنسپل ریاض لنڈ، بلوچ پیپلز اسٹوڈنٹ ملیر کے صدر شان جوکھیو، پاکستان پیپلز پیرامیڈیکل اسٹاف ویلفیئر کراچی ڈویژن کے جنرل سیکرٹری جاوید عظیم، سندھ فٹبال ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سندھ کے مرکزی چیئرمین سلیم خیسانی، یوسی مراد میمن کے وائس چیئرمین سلیم میمن، یوسی داؤد غازی بروھی کے چیئرمین علی نواز بلوچ، حاجی فاروق آرائیں چیئرمین یوسی گنگھورو، پاکستان پیپلز پارٹی یوسی داؤد غازی بروھی کے صدر حسن بلوچ، یوسی مراد مراد میمن کے صدر سلیم جے میمن، فیصل شیخ، اسحاق بلوچ، محمد علی مختیار جوکھیو، ایڈووکیٹ ابوبکر میمن علی اکبر میمن و دیگر سیاسی و سماجی شخصیات نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی تمام آئے ہوئے مہمانوں کو نصرت ٹرسٹ اسپیشل چلڈرن ووکیشنل سینٹر کے جنرل سیکریٹری ابوقتادہ محی الدین، فنانس سیکریٹری مفتی ابوطلحہ محی الدین، انچارج زین العابدین انصاری نے پھولوں کے تحفے پیش کرکے ویلکم کیا آخر میں مہمان خاص ایم پی اے محمد ساجد جوکھیو نے مکمل تعاون کرنے کی یقین دہانی کرائی آخر میں مہمانان گرامی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 38

گئی، ڈپٹی کمشنر شہزاد احمد ساہی نے کہا کہ بچوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے حفاظتی ویکسینیشن انتہائی اہم ہے، انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ محکمہ صحت کی ٹیموں سے مکمل تعاون کریں اور مقررہ عمر کے ہر بچے کو بوسٹر ڈوز ضرور دلوائیں تاکہ بچوں کی صحت اور مستقبل کو محفوظ بنایا جاسکے، انہوں نے متعلقہ افسران اور فیلڈ ٹیموں کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران کوئی بھی اہل بچہ ویکسین سے محروم نہ رہنے پائے جبکہ اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور والدین کو بھی مہم کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ آگاہی فراہم کی جائے، بوسٹر ڈوز مہم 18 اگست تک جاری رہے گی جس کے دوران فیلڈ ٹیمیں مقررہ علاقوں میں بچوں تک پہنچ کر ویکسینیشن کی سرگرمیاں جاری رکھیں گی، ڈاکٹر چارلس نے مہم کے انتظامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بوسٹر ڈوز بچوں کی مدافعتی قوت کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس لیے والدین کے بھرپور تعاون سے مہم کو کامیاب بنایا جاسکتا ہے، اس موقع پر محکمہ صحت کے افسران، ڈبلیو ایچ او کے نمائندگان، اسکول انتظامیہ اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

دبئی میں وسٹاٹریول کے زیرِ اہتمام کمیونٹی صحت آگاہی تقریب کا انعقاد

جشن آزادی کے موقع پر طبی ماہرین خصوصاً پاکستانی ڈاکٹروں کی شرکت، صحت مند زندگی اور بیماریوں سے بچاؤ کے اصولوں پر روشنی ڈالی

دبئی (رپورٹ: حافظ زاہد علی) ماہِ آزادی کی مناسبت سے دبئی میں وسٹاٹریول کے زیرِ اہتمام ایک اہم اور بامقصد کمیونٹی صحت آگاہی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد عوام میں صحت کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا اور انہیں مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے طریقوں سے آگاہ کرنا تھا۔ تقریب میں بڑی تعداد میں کمیونٹی ممبران، طبی ماہرین اور معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران معروف پاکستانی ڈاکٹروں اور طبی ماہرین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

گورنر سندھ ڈاکٹر ضیا فارماسیوٹیکل کی 75 ویں سالگرہ میں مہمان خصوصی

ڈاکٹر ضیا فارماسیوٹیکل کی ہومیو پیتھک ادویات نے اپنے بہتر معیار کے باعث عوام میں نمایاں پذیرائی حاصل کی ہے، سید نہال ہاشمی

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے ڈاکٹر ضیا فارماسیوٹیکل کی 75 ویں سالگرہ کی تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی اور خطاب کرتے ہوئے ادارے کی طب کے شعبے میں 75 سالہ خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ گورنر سندھ نے کہا کہ ڈاکٹر ضیا فارماسیوٹیکل کی ہومیو پیتھک ادویات نے اپنے بہتر معیار کے باعث عوام میں نمایاں پذیرائی حاصل کی ہے، جبکہ بڑھتے ہوئے طبی اخراجات کے باعث ہومیو پیتھک ادویات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

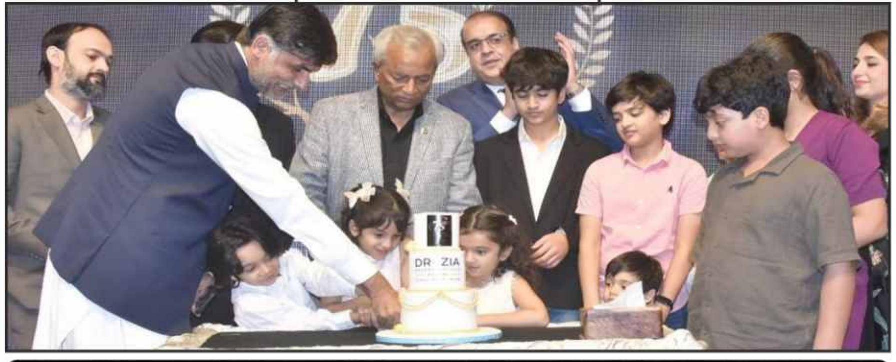

معروف تاجر شہزاد مبین کے صاحبزادے شاہ ریب شہزاد کا نکاح مبارک

شہزاد صابر، جام صداقت علی، شیخ محمد عمران، قمر رضا آرائیں، سلیم صالح، شاہد اسماعیل، عبدالجبار دلال سمیت معززین شہر کی شرکت

کراچی (علیم نواب خان سے) شہر قائد میں ایک پروقار اور بابرکت تقریب کے دوران جوتا سازی کے شعبے میں خواتین کے معروف برانڈ "واکیز" کے روحِ رواں شہزاد مبین کے صاحبزادے شاہ ریب شہزاد کا نکاح مسنونہ نہایت سادگی اور مذہبی عقیدت کے ساتھ انجام پایا۔ یہ مبارک تقریب کراچی کی معروف دینی درسگاہ القرآن اکیڈمی خیابانِ راحت کی مسجد جامع القرآن میں منعقد ہوئی، جہاں نکاح کی سعادت شیخ عامر آفتاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ہمیشہ سندھ کی بات کرنے والوں کا گھیراؤ کیا گیا، سسی پلیجو

سندھ کی تقسیم کے خلاف اسمبلی میں جلد دوبارہ قرارداد پیش کی جائے گی، رہنما پیپلز پارٹی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سابق صوبائی وزیر اور پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما سسی پلیجو نے کہا ہے کہ سندھ ہماری آن، شان اور پہچان ہے، سندھ کی تقسیم کے خلاف سندھ اسمبلی میں جلد دوبارہ قرارداد پیش کی جائے گی۔ ملیر میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سسی پلیجو نے کہا کہ ہمیشہ سندھ کے حقوق کی بات کرنے والوں کا گھیرا کیا گیا ہے۔ سندھ کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے والوں کی آنکھیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

کراچی سول ڈیفنس وارڈن سروس آرگنائزیشن ضلع کورنگی کا ہنگامی اجلاس

کراچی 14 اگست کی تقریب اور 16 اگست کو مفت میڈیکل کیمپ کورنگی کے انعقاد کا فیصلہ

کراچی (این این آئی) سول ڈیفنس وارڈن سروس آرگنائزیشن ضلع کورنگی کے زیرِ اہتمام گورنمنٹ بوائز اسکول نمبر 01، کورنگی نمبر 04 میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

مصطفیٰ عامر قتل کیس: سندھ ہائیکورٹ کا مقدمے میں تاخیر پر اظہارِ تشویش، ریکارڈ طلب

مقدمے میں فردِ جرم عائد ہو چکی ہے؟ مدعی کی جانب سے ٹرائل جلد چلانے کے لیے درخواست دی جائے، عدالت کے ریمارکس

کراچی (این این آئی) مقتول مصطفیٰ عامر کی والدہ نے مقدمات میں سُست روی کے خلاف سندھ ہائی کورٹ سے رجوع کر لیا جس پر عدالت نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اسحاق ڈار کا ایرانی وزیر خارجہ سے رابطہ، مکہ دفاعی معاہدے پر اعتماد میں لیا

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مکہ معاہدے کے اہم نکات سے آگاہ کرنے پر اسحاق ڈار کا شکریہ ادا بھی کیا

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ایران کی قیادت کو پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ معاہدے پر اعتماد میں لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایرانی ہم منصب سے ٹیلی فونک رابطہ کیا جس میں علاقائی اور عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق دونوں رہنماؤں نے خطے میں بدلتی ہوئی صورتحال، امن و استحکام کے فروغ کے لیے جاری کوششوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

نیا ناظم آباد جشن آزادی اسپورٹس فیسٹیول کا آغاز، سید محمد طلحہ

عارف حبیب کے اسپورٹس سٹی کی عملی تصویر ہے، خالد رحمانی، حاجی غنی حاجی عثمان اور دیگر شریک

کراچی (اسپورٹس رپورٹر) پاکستان کی اناسی ویں جشن آزادی بھرپور انداز میں منانے کے لیے نیا ناظم آباد جشن آزادی اسپورٹس فیسٹیول کا رنگا رنگ تقریب کے ساتھ آغاز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

سندھ ہائی کورٹ نے منشیات فروشی کے الزام میں گرفتار ملزم محمود اختر کی ضمانت منظور کر لی

کراچی (این این آئی) سندھ ہائی کورٹ نے منشیات فروشی کے الزام میں گرفتار ملزم محمود اختر کی ضمانت منظور کر لی ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کراچی میں پولیس کی کارروائیاں، 835 سے زائد ملزمان گرفتار، 2 ہلاک، 30 زخمی

کراچی (این این آئی) ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان کے احکامات پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

سیاسی، سماجی اور معاشی استحکام کو فروغ دیا جائے، شیخ امتیاز حسین

14 اگست ہمیں اپنے اسلاف کی لازوال قربانیوں، جدوجہد اور اتحاد کی یاد دلاتا ہے، اوورسیز پاکستانیز ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں، صدر امریکہ پاکستان بزنس ڈویلپمنٹ فورم

کراچی (بزنس رپورٹر) امریکہ پاکستان بزنس ڈویلپمنٹ فورم کے صدر شیخ امتیاز حسین نے پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر پوری قوم، بالخصوص دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست صرف جشن منانے کا دن نہیں بلکہ اس عہد کی تجدید کا دن ہے کہ ہم قائداعظم محمد علی جناح اور مفکر پاکستان علامہ محمد اقبال کے خوابوں کی تعبیر کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

نصرت ٹرسٹ کرکٹ چیمپئن ٹرافی ڈی ڈبلیو اے نے اپنے نام کر لی

معذور افراد کی فلاح و بہبود کیلئے مکمل تعاون کریں گے، رہنما پیپلز پارٹی ساجد جوکھیو، جان محمد بلوچ، امداد جوکھیو، مرزا اقبال بیگ بھی شریک

کراچی (پ ر) نصرت ٹرسٹ اسپیشل چلڈرن ووکیشنل سینٹر ملیر میمن گوٹھ میں یوم آزادی کے موقع پر خصوصی افراد کیلئے نصرت ٹرسٹ کرکٹ چیمپئن ٹرافی 2026 کا انعقاد کیا۔ جس میں کراچی کے مختلف علاقوں سے آٹھ ٹیموں نے حصہ لیا ٹورنامنٹ میں چار ناک آؤٹ میچز کھیلے گئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد ساہی نے ڈاکٹر چارلس پی ٹی ایل ڈبلیو ایچ او سندھ کے ہمراہ ٹی سی ایف اسکول میں بوسٹر ڈوز مہم کی سرگرمیوں کا باقاعدہ افتتاح کر دیا

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں بوسٹر ڈوز مہم کا افتتاح کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد ساہی نے ڈاکٹر چارلس پی ٹی ایل ڈبلیو ایچ او سندھ کے ہمراہ ٹی سی ایف اسکول میں بوسٹر ڈوز مہم کی سرگرمیوں کا باقاعدہ افتتاح کر دیا، اس موقع پر بچوں کو بوسٹر ڈوز دی گئی جبکہ محکمہ صحت اور عالمی ادارہ صحت کی ٹیم کی جانب سے مہم کے مقاصد، طریقہ کار اور بچوں کو حفاظتی ویکسین فراہم کرنے کے حوالے سے بریفنگ بھی دی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے سی آرٹس کے تحت پہلے رہائشی مرکز کا افتتاح کر دیا

آٹزم کے شکار بچوں کو جامع، طویل المدتی اور خصوصی نگہداشت فراہم کرنے اور ان کے خاندانوں کی معاونت کیلئے ایک اہم سنگ میل

چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ویژن کے مطابق پاکستان کو جامعہ اور مساوی سماج بنائیں گے، سید مراد علی شاہ کا خطاب

ڈی ای پی ڈی سیکریٹری طحہٰ فاروقی اور سی آرٹس کی روح رواں چیف آٹزم کنسلٹنٹ ارم رضوان کو وزیراعلیٰ اور خاتون اول کا خراج تحسین

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان کی خاتون اول محترمہ آصفہ بھٹو زرداری نے پیر کو کراچی کے علاقے کورنگی میں سینٹر فار آٹزم ری ہیبلیٹیشن اینڈ ٹریننگ، سندھ (سی آرٹس) کے تحت قائم پاکستان میں آٹزم کے شکار بچوں کے لیے پہلے خصوصی رہائشی مرکز کا افتتاح کیا۔ یہ اہم اقدام آٹزم کے شکار بچوں کو جامع، طویل المدتی اور خصوصی نگہداشت فراہم کرنے اور ان کے خاندانوں کی معاونت کے لیے ملک کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے اس منصوبے کو آٹزم کے شکار بچوں اور ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے امید، شمولیت اور وقار کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ رہائشی مرکز سندھ حکومت کے اس غیر متزلزل عزم کا عکاس ہے کہ آٹزم کے شکار ہر بچے کو معیاری تشخیص، تعلیم، بحالی، زندگی کی مہارتوں کی تربیت اور آزاد مستقبل کے مواقع تک رسائی حاصل ہو۔ تقریب میں سیکریٹری محکمہ بااختیاری برائے افراد معذوری طحہٰ فاروقی، سفارتی اور ترقیاتی برادری کے ارکان، آٹزم کے ماہرین، ماہرین تعلیم، والدین اور سول سوسائٹی کے نمائندگان نے شرکت کی۔ چیف آٹزم کنسلٹنٹ اور سی آرٹس کی چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ ارم رضوان نے شرکا کو ادارے کی خدمات اور مستقبل میں توسیع کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ نئے افتتاح کیے گئے مرکز کو آٹزم کے شکار ایسے بچوں کے لیے محفوظ اور معاون ماحول فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے جنہیں خصوصی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں رہائشی سہولت، علاج معالجے کی خدمات، تعلیمی پروگرام، رویوں سے متعلق معاونت، زندگی کی مہارتوں کی تربیت اور فنی تربیت ایک ہی چھت تلے فراہم کی جائے گی۔ سی آرٹس حکام کے مطابق یہ مرکز تقریباً 250 بچوں کو سہولیات فراہم کرے گا اور شواہد پر مبنی آٹزم مداخلتی پروگراموں میں تربیت یافتہ مختلف شعبوں کے ماہرین پر مشتمل ٹیم کے ذریعے کام کرے گا۔ مرکز میں دو اہم خدمات فراہم کی جائیں گی جن میں شدید رویوں کے مسائل کا سامنا کرنے والے بچوں کے لیے مختصر مدت کی پیشہ ورانہ نگہداشت اور ایسے آٹزم کے شکار بچوں کے لیے طویل المدتی رہائشی نگہداشت شامل ہے جن کا کوئی سرپرست نہیں یا جنہیں خاندان کی مناسب معاونت حاصل نہیں۔ وزیراعلیٰ سندھ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب 2018 میں سی-آرٹس قائم کیا گیا تو اس کی بنیاد اس یقین پر رکھی گئی تھی کہ آٹزم کے شکار ہر بچے کو سیکھنے، ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد یہ ادارہ پاکستان میں آٹزم کے شکار افراد کے لیے معاونت اور بحالی کے سب سے بڑے نیٹ ورک میں تبدیل ہو چکا ہے، جو 1,500 سے زائد بچوں اور ان کے خاندانوں کو خدمات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا افتتاح محض ایک عمارت کا افتتاح نہیں بلکہ بچوں، والدین اور خاندانوں کے لیے امید کے نئے دروازے کھولنے کا آغاز ہے۔

گیریز گروپ چھا گیا' سینٹرم ایئر کی باضابطہ توسیع، تاشقند کیلئے براہ راست پروازیں شروع

پروقار تقریب میں پی سی اے اے کے ڈپٹی ڈی جی لقمان رشید اور گیریز گروپ کے ڈائریکٹر ارشد ولی محمد نمایاں

شراکت داری دو اداروں کی صلاحیتوں کو یکجا کرتی ہے، پیشہ ورانہ معیار، قابل اعتماد خدمات ہمارا نصب العین، ارشد ولی محمد

امین ولی محمد، حنیف گوہر کی موجودگی، کین مارشل اور شہباز ایم خان نے گروپ کے فضائی شعبے اور اسکی صلاحیتوں کو اجاگر کیا

کراچی (بزنس رپورٹر) سینٹرم ایئر کے ہیڈ آف سیلز، عادل مرزا خلمیر زائیف نے کہا ہے کہ سینٹرم ایئر ازبکستان کی تیزی سے ترقی کرنے والی ایئر لائنز میں سے ایک ہے، جو محفوظ، قابلِ اعتماد اور صارفین کی ضروریات کے مطابق فضائی سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ جدید طیاروں پر مشتمل فضائی بیڑے اور مسلسل وسعت پاتے بین الاقوامی نیٹ ورک کے ذریعے ایئر لائن مسافروں کو اہم علاقائی اور عالمی مقامات سے منسلک کر رہی ہے، جبکہ تاشقند میں اپنے مرکزی مرکز کے ذریعے سیاحت، تجارت اور اقتصادی تعاون کے فروغ میں بھی کردار ادا کر رہی ہے۔ وہ کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں گیریز گروپ کی جانب سے منعقدہ ایک پروقار افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی (PCAA) کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل لقمان رشید سمیت گیریز گروپ اور سینٹرم ایئر کے سینئر حکام اور اعلیٰ انتظامی افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر گیریز گروپ کے گروپ ڈائریکٹر ارشد ولی محمد اور گیریز گروپ کے ایئر لائن ڈویژن کے چیف آپریٹنگ آفیسر کین مارشل نے اپنے خطاب میں شراکت داری کی تزویراتی اہمیت اور علاقائی فضائی رابطوں کے فروغ میں اس کے کردار پر زور دیا۔ علاقائی فضائی رابطوں کے نئے دور کا آغاز۔ عادل مرزا نے کہا کہ 3 ستمبر 2026 سے سینٹرم ایئر کراچی اور تاشقند کے درمیان براہِ راست نان اسٹاپ پروازیں شروع کرے گی، جس کے بعد مسافروں کو دونوں شہروں کے درمیان ایک آسان، کم لاگت اور وقت کی بچت کرنے والا سفری آپشن دستیاب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نئی فضائی سروس سے پاکستان اور ازبکستان کے درمیان کاروباری، سیاحتی اور ثقافتی روابط کو نمایاں طور پر فروغ ملنے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ تاشقند میں موجود سینٹرم ایئر کے مرکزی فضائی مرکز کے ذریعے مسافروں کو دنیا کے دیگر اہم مقامات تک بڑھتے ہوئے بین الاقوامی نیٹ ورک سے بھی باآسانی منسلک ہونے کی سہولت حاصل ہوگی۔ گیریز گروپ کے گروپ ڈائریکٹر ارشد ولی محمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ سینٹرم ایئر اور گیریز گروپ کی شراکت داری دو ایسے اداروں کی صلاحیتوں کو یکجا کرتی ہے جو پیشہ ورانہ معیار، قابلِ اعتماد خدمات، جدت اور صارفین کی خدمت جیسے مشترکہ اصولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ادارے لاہور اور کراچی سے شروع کیے جانے والے فضائی روٹس کی کامیابی اور پاکستان و ازبکستان کے درمیان سفری روابط کے مسلسل فروغ کے لیے پرعزم ہیں۔ اس موقع پر گیریز گروپ کے ایئر لائن ڈویژن کے جنرل منیجر مارکیٹنگ شہباز ایم خان نے پاکستان میں گیریز گروپ کی فضائی شعبے سے متعلق صلاحیتوں، ملک گیر نیٹ ورک اور سینٹرم ایئر کے لیے عالمی معیار کی نمائندگی اور آپریشنل کارکردگی کو یقینی بنانے کے عزم پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ تقریب کے اختتام پر معروف ٹریول ایجنسیوں، کارپوریٹ شراکت داروں اور ایوی ایشن انڈسٹری سے وابستہ شخصیات کے ساتھ نیٹ ورکنگ سیشن کا انعقاد کیا گیا۔

☆☆☆